دنیا کی دوسری کتاب



مصنفہ

مولانا جناب حافظ سید فرمان علی صاحب

اعلی اللہ مقامہ

NAZIR

ملنے کا پتہ: مینجر امامیہ کتب خانہ مغل حویلی - لاہور پاکستان

فَسْئَلُوْٓا اَھْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

اگر تم نہیں جانتے تو عالموں سے پوچھو

شیعہ بچّوں کیلئے

دینیات

کی

دوسری کتاب

از جناب مولانا حافظ فرمان علی صاحب قبلہ اعلی اللہ مقامہ

ملنے کا پتہ

منیجر امامیہ کتب خانہ لاہور

مغل حویلی - موچی دروازہ

قیمت صرف ۳۱ نئے پیسے

ہر قسم کی کتابیں ملنے کا پتہ :- منیجر کتب خانہ اثنا عشری لاہور، مغل حویلی - اندرون موچی دروازہ

دُعائے نُور مترجم عکسی رنگین

مع نادِ علی صغیر و کبیر وغیرہ

مترجمہ جناب فخر العلما حضرت مولانا مولوی سیّد نجم الحسن صاحب قبلہ کراروی

اِس میں پندرہ عدد دُعائیں معہ ترجمہ و اسناد درج ہیں۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:- (۱) دُعائے نُور کبیر (۲) نُور صغیر (۳) دُعائے مغفرت (۴) دُعائے الامان المعروف بہ دُعائے ظہیرہ (۵) دُعائے عافیت (۶) دُعائے وُسعت رزق (۷) دُعائے حضرت علی (۸) صلٰوۃ بروز جُمعہ (۹) دُعائے طلب حاجت (۱۰) دُعائے حضرت ابوذر (۱۱) دُعائے نادِ علی صغیر (۱۲) دُعائے نادِ علی کبیر (۱۳) دُعائے ادائے قرض (۱۴) اعمال روز جمعہ (۱۵) زیارت صاحب الزمان، وظیفہ کا بہترین ذخیرہ ہے۔ ہر صفحہ پر رنگدار بیل اور سطر کے نیچے بھی رنگدار گراؤنڈ حروف نہایت ہی خوشخط الگ الگ۔ تاکہ تلاوت میں آسانی رہے۔ سائز ۲۰×۲۰/۱۶ عکسی رنگین۔ ہم نے زر کثیر صرف کر کے قوم کی اشد ضرورت کو پورا کیا ہے۔ ایسی عمدگی صحت چھپائی بازار میں آپ کو کسی دوسری جگہ سے دستیاب نہیں ہو گی۔ آپ جلد از جلد منگوا کر ہماری سچائی اور دعوے کی پوری پوری آزمائش کیجئے۔ اس بے بہا نعمت کا ہر مومن کے گھر میں ہونا نہایت ہی ضروری ہے۔ ٹائیٹل نہایت ہی خوبصورت رنگدار۔ کاغذ۔ لکھائی۔ چھپائی عُمدہ۔ حجم ۵۲ صفحات باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت بغیر جلد صرف پچاس نئے پیسے علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ:- منیجر امامیہ کتب خانہ مُغل حویلی اندرون موچی دروازہ لاہور پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

حمد - اس معبود و یکتا و خدائے برحق کی کہ جس کا کوئی مثل و نظیر نہیں ہے نہ حاکم نہ مشیر - اس کی معرفت بوجہ صفات ہے اور صفات عین ذات ہیں - اس نے کمال عدالت سے بندوں کی ہدایت اور اصلاح معاش و معاد کے لئے انبیاء بھیجے، ان نبیوں پر ہزار درود و سلام، خصوصاً خاتم الانبیاء اور انکے اہلبیت طاہرین خلفائے معصومین پر جن کی معرفت کو خدا نے اصل ایمان و اسلام قرار دیا۔

تعریفات

۱- **ثواب** - یعنی نیک کام کرنے کا مرنے کے بعد اچھا بدلہ اور خدا و رسولؐ کی خوشنودی اور دنیا میں فلاح ہے۔

۲- **عذاب** - یعنی بُرے کام کی مرنے کے بعد سزا اور خدا و رسولؐ کی ناراضی ہے۔

۳- **گناہ** - یعنی ایسا کام جو خدا اور رسولؐ کی ناخوشی کا سبب ہو۔

۴- **واجب، فرض، مکتوب** - یعنی جس کے کرنے میں ثواب اور نہ کرنے میں عذاب و گناہ ہو۔

۵- **مندوب، نافلہ، مستحب، سُنّت** - جس کے کرنے میں ثواب اور نہ کرنے میں عذاب نہ ہو۔

۶- **سُنّتِ موکدہ** - جس کے کرنے کی شریعت سے تاکید اور اس کے کرنے میں بہت ثواب ہو۔

۷- سُنّت- اس کو بھی کہتے ہیں جس کو رسول اللہ نے کیا ہو ×

۸- مکروہ- جس کے ترک کرنے میں ثواب ہو اور کرنے میں عذاب نہ ہو ×

۹- حرام- جس کے کرنے میں عذاب اور نہ کرنے میں ثواب ہو ×

۱۰- مباح- جس کے کرنے یا نہ کرنے سے عذاب یا ثواب کچھ نہ ہو ×

۱۱- قبلہ- خانہ کعبہ یا اس کی سمت ×

۱۲- آب مضاف- جس کو محض پانی نہ کہیں خواہ پانی میں کوئی چیز ملی ہو یا کسی چیز کا عرق ہو ×

۱۳- خُون جہندہ- جو خُون کہ ذبح کے وقت دھار سے نکلے ×

۱۴- حدثِ اصغر- جن امور کے ہونے سے نماز وغیرہ کے لئے وضو کی ضرورت ہو۔ جیسے پیشاب، پائخانہ، وغیرہ ×

۱۵- حدثِ اکبر- جس کے کرنے سے وضو اور غُسل دونوں کی ضرورت ہو ×

۱۶- قصر- سفر میں چو رکعتی نمازوں سے دو رکعتیں کم کر دینا، روزہ نہ رکھنا

۱۷- فرسخ- تین میل شرعی ×

۱۸- میل شرعی- ڈو ہزار گز ہے- پس آٹھ فرسخ پونے چودہ کوس چالیس گز کا ہوا- اور گز تین فیٹ یا دو ہاتھ کا ہوتا ہے ×

۱۹- حدِ ترخص- وہ جگہ جہاں سے اس بستی کی دیواریں نہ دکھائی دیں یا آواز اذان نہ سُنائی دے ×

۲۰- مسافت- جو مقدار سفر باعث قصر ہو ×

۲۱- تراوح- صُبح صادق سے شام تک چار آدمی کا باری باری دو دو

آدمی کر کے برابر کنوئیں سے پانی کھینچنا ٭

۲۲- جبیرہ - جو لکڑی یا کپڑا وغیرہ ٹوٹے ہوئے عضو یا زخم پر باندھا جائے ٭

۲۳- کر - جس کا طول و عرض و عمق ۲ ۴/۷ بالشت مکعب ہو ٭

۲۴- رکن - وہ افعال جنکے قصداً یا سہواً چھوٹ جانے سے نماز باطل ہوتی ہے مثل رکوع کے

۲۵- غیر رکن - وہ افعال جن کا قصداً چھوڑنا مبطل نماز ہے، مگر سہواً نہیں ٭

۲۶- کافر ذمی - اہلِ کتاب یہود - نصاریٰ - مجوسی - جب بادشاہ اسلام کے ماتحت اور زیر حفاظت ہوں ٭

۲۷- کافر حربی - اہل کتاب جو بادشاہ اسلام کے ماتحت نہ ہوں و دیگر کُفّار عموماً ٭

۲۸- مرتد فطری - جس کے باپ ماں دونوں یا ایک وقت انعقاد نطفہ مسلمان ہوں اور باوجود اس کے کافر ہو جائے ٭

۲۹- مرتد ملّی - جو اصلی طور پر کافر ہو اور مسلمان ہو کر پھر کافر ہو جائے ٭

۳۰- احتضار - دم نکلنے کا وقت ٭

۳۱- حنوط - میت کے ساتوں اعضائے سجدہ پر کافور ملنا ٭

۳۲- تعقیب - نماز کے بعد تسبیح و دعا وغیرہ کا پڑھنا ٭

۳۳- تلقین - عقائد ضروریہ کا سمجھانا بعد دفن کے ٭

۳۴- صلع - سوا تین سیر اسّی روپیہ کے سیر سے ٭

۳۵- درہم - ۲ ماشہ ۲ ۹/۱۰ سُرخ ٭

۳۶- دینار - ۳ ماشہ ۲ ۲/۵ سُرخ ٭

۳۷- نصاب - جس مقدار پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے ٭

۳۸- زکوٰۃ - جو مقدار مال کی کسی معین مال سے نکالی جائے ؛

۳۹- خمس - مال مخصوص کا پانچواں حصّہ ؛

۴۰- سائمہ - جو جانور اُفتادہ زمینوں پر برابر چریں - اپنے اہتمام سے دانہ اور گھاس نہ دیا گیا ہو ؛

۴۱- عوامل - کام کرنے والے جانور جیسے بارکشی کا اُونٹ یا بیل ؛

۴۲- غنی - جو اپنے اور اپنے عیال کے سال بھر کا خرچ اپنی حیثیت کے مطابق رکھتا ہو یا برابر آتے رہنے کی کوئی صُورت ہو ؛

۴۳- یمین - کسی کام کے واسطے قسم کھانا ؛

۴۴- نذر - کسی کام کے ہو جانے پر کسی مباح امر کو اپنے اُوپر لازم کر لینا ؛

۴۵- عہد - خُدا سے کسی جائز کام کرنے کا وعدہ کرنا ؛

۴۶- حج - مکّہ میں جا کر ذی الحجہ کے مہینہ میں چند خاص عبادات کا بجا لانا ؛

۴۷- طواف - خانہ کعبہ کے گرد سات مرتبہ گھُومنا ؛

۴۸- جہاد - کُفّار سے بحکم نبی یا امام زمانہ لڑنا - غیبت امام میں حرام ہے ؛

۴۹- دفاع - کُفّار کے حملہ سے دین کو بچانا ؛

۵۰- مہر - جس چیز پر عورت اور مرد راضی ہو کر عقد کریں ؛

۵۱- بلوغ - وہ وقت جس میں علامت شرعی پائے جانے سے اِنسان احکام خُدا کا مکلّف ہوتا ہے ؛

۵۲- علامت بلوغ - مرد کا پندرہ ۱۵ برس پُورے ہونا - احتلام و زیر ناف بال اُگنا ؛

۵۳- عورت کا نو ۹ برس پُورے ہونا - حیض آنا - زیر ناف بال اُگنا

۵۴- تحلیل - اپنی کنیز کو کسی پر حلال کرنا ✣

۵۵- رضاعت - چند شرعی شرطوں کے ساتھ دودھ پینا، جس سے باہم نکاح حرام ہو جائے ✣

۵۶- مصاہرۃ - وہ نسبت جو میاں بی بی اور اُن کے قرابت داروں میں نکاح وغیرہ کے پائے جانے سے حُرمت نکاح کا باعث ہو ✣

۵۷- استیفا منکوحہ عورتوں کی تعداد کا پورا ہو جانا جسکے بعد دوسری عورت سے نکاح حرام ہو

۵۸- افضا کسی عورت کے پیشاب حیض یا پیشاب و پاخانہ کا مقام ایک کر دینا

۵۹- تبعیت کسی شخص یا چیز پر ساتھ رہنے کی وجہ سے دوسرے شخص یا چیز کا حکم جاری ہو

۶۰- طلاق مرد کا نکاح کی قید کو اپنی خوشی سے بغیر عوض کے توڑ دینا ✣

۶۱- فطرہ - وہ مقدار جو بعد ماہ رمضان کے عید کے روز ہر شخص پر واجب ہے

۶۲- متعہ - جس نکاح کی مدت محدود ہو ✣

۶۳- ملک کسی چیز پر ایسا اختیار ہونا کہ اس پر ہر طرح کا جائز تصرف کر سکے ✣

اصول دین یعنے دین کی جڑیں پانچ ہیں

توحید۱ عدل۲ نبوت۳ امامت۴ قیامت۵

اوّل توحید (یعنی) خدا اکیلا ہے، اس کا کوئی ساتھی ہے نہ سنگھاتی اگر دو خدا ہوتے تو آپس کے جھگڑنے سے دُنیا کا کام بگڑتا ایک کچھ کہتا دوسرا کچھ کہتا۔ یا میل جول سے کام کرنے کی مجبوری ہوتی اور خدا مختار نہ کہلاتا ✣

پس خدا کا قادر و مختار ہونا لازمی ہے۔ ورنہ تم میں اور اس میں کیا فرق ہے ✣

صفات ثبوتیہ یعنے خدا میں آٹھ صفتیں ہیں

قدیم[1] قادر[2] عالم[3] مدرک[4] حی[5] مرید[6] متکلم[7] صادق[8]

پہلے قدیم۔ یعنے ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ جیسے دنیا کی سب چیزیں پہلے نہ تھیں بعد میں پیدا ہوئیں، اور کل نہ رہیں گی، اگر خدا بھی اسی طرح ہوتا۔ تو کسی دوسرے پیدا کرنے والے کی اس کو ضرورت ہوتی ؞

دوسرے[2] قادر۔ یعنے ہر کام کی قدرت۔ سب کام کا اختیار جو چاہے کرے جو چاہے نہ کرے۔ ایسی سینکڑوں دنیا ہزاروں آسمان لاکھوں زمین بنائے بگاڑے اگر ایسا نہ ہو تو وہ مجبور رہیگا، اور وہ ہماری طرح مجبور نہیں ہے ؞

تیسرے[3] عالم۔ یعنی وہ ذرہ ذرہ کرنے کی سب چیزوں کو جانتا ہے۔ اس لئے کہ سب چیزیں اسی کی پیدا کی ہوئی ہیں ؞

چوتھے[4] مدرک۔ یعنی وہ ہماری طرح آنکھیں نہیں رکھتا، اور دیکھتا ہے کان نہیں رکھتا اور سنتا ہے۔ اسی طرح اس کو سمیع و بصیر کہتے ہیں ؞

پانچویں[5] حی۔ یعنی ہمیشہ سے زندہ ہے اور زندہ رہیگا۔ اس کو درد و ہماری موت نہیں ؞

چھٹے[6] مرید۔ یعنی اس کو مجبوری و بے بسی نہیں۔ ہر شے پر قابو، ہر کام پر اختیار رکھتا ہے۔ جو چاہتا ہے فوراً ہو جاتا ہے ؞

ساتویں[7] متکلم۔ یعنی ہر چیز سے باتیں کرا سکتا ہے۔ جیسے حضرت موسیٰؑ پیغمبر کے لئے درخت سے باتیں کرا دیں ؞

آٹھویں صادق۔ یعنی اُس کی باتیں سچی، وعدہ پکا ہے، نہ جھوٹ بولتا ہے نہ وعدہ کے خلاف کرتا ہے۔ صرف اُسی کے وعدہ پر دُنیا چل رہی ہے۔

صفات سلبیہ، جو باتیں خدا میں نہیں وہ آٹھ ہیں

مرکب[۱]، مکان[۲]، حلول[۳]، تغیر[۴]، مرئی[۵]، احتیاج[۶]، شرکت[۷]، صفت زائد[۸]

۱۔ مرکب۔ وہ مثل انسان یا حیوان کے آگ، ہوا، پانی، مٹی یا اور کسی چیز سے مِل کر نہیں بنا، کیونکہ تمام چیزیں اُسی کی بنائی ہوئی ہیں۔

۲۔ مکان۔ یعنی اس کے لئے کوئی جگہ مخصوص نہیں ہے، جیسے آدمی کو رہنے اور چیزوں کے رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے ہر جگہ نظروں سے غائب اپنی قدرت سے موجود ہے۔

۳۔ حلول۔ آدمی کے بدن میں جیسے رُوح یا بادل میں پانی سماتا ہے نہ وہ کسی چیز میں گھستا ہے نہ اُس میں کوئی چیز سماتی ہے۔

۴۔ تغیر۔ وہ جیسا ہے ویسا ہی رہے گا، درختوں کی طرح اُگتا، بڑھتا، پھولتا پھلتا نہیں ہے، نہ اس کے لئے جوانی ہے نہ بڑھاپا۔

۵۔ مرئی۔ زمین ہو یا آسمان، دُنیا ہو یا آخرت، نہ کبھی دکھائی دیا ہے اور نہ کبھی دکھائی دے گا۔

۶۔ احتیاج۔ اِس کو بھوک پیاس، کھانے پینے، رُپے پیسے کی احتیاج نہیں، اگر وہ لاپرواہ نہ ہوتا تو تمہاری طرح وہ بھی محتاج ہوتا۔

۷۔ شرکت۔ اس کا کوئی شریک و مددگار نہیں۔

۸۔ صفت زائد۔ کوئی صفت اس کی ذات سے الگ نہیں، ہر صفت اُس کی

عین ذات ہے۔ آدمی جس طرح علم حاصل کرنے کے بعد عالم کہلاتا ہے ویسا ہی خدا سے علم الگ نہیں ٭

عدل

خدا عادل یعنی انصاف ور ہے، جو جیسی بھلائی یا برائی کرتا ہے اس کو ویسا ہی بدلہ دیتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو ظالم کہلائے اور دین و دنیا کا کام نہ چلے ٭

نبوّت

خدا نے حضرت آدمؑ سے لے کر ہمارے نبی حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ و آلہ تک ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں کو جو سب معصوم اور بے گناہ تھے۔ صرف اس واسطے پیدا کیا کہ بندوں کو میرا حکم سنائیں اور سمجھائیں، جناب رسول خدا محمد مصطفٰے پر نبوّت ختم ہوگئی۔ اور آپ کو خاتم المرسلین کا خطاب ملا۔ بعد آپ کے کوئی نبی نہ ہوا ہے اور نہ ہوگا ٭

امامت

جس کو پیغمبر خدا نے سب کی ہدایت کے واسطے اپنا جانشین مقرّر کیا وہ امام و خلیفہ رسول کہلاتا ہے۔ نبی کی طرح وہ بھی معصوم ہوتا ہے، ہر نبی نے اپنے بعد نائب مقرّر کیا ہے اور ہمارے نبی جناب محمد مصطفٰے نے بھی بارہ ۱۲ نائب مقرر کیے ہیں۔ انہیں کو بارہ ۱۲ امام کہتے ہیں، پہلے امام حضرت علی علیہ السلام، یہ وصی اور داماد اور چچا زاد بھائی جناب رسولخدا کے ہیں۔ دوسرے امام حسنؑ تیسرے امام حسینؑ، چوتھے امام زین العابدینؑ، پانچویں امام محمد باقرؑ، چھٹے امام جعفر صادقؑ، ساتویں امام حضرت موسیٰ کاظمؑ، آٹھویں امام علی رضاؑ، نویں امام محمد تقیؑ، دسویں امام علی نقیؑ، گیارھویں امام حسن عسکریؑ، بارھویں امام حضرت محمد مہدیؑ۔ آپ کو صاحب العصر اور صاحب الزمان اور حضرت حجۃ بھی

کہتے ہیں۔ آپ نظروں سے پوشیدہ ہیں۔ جب حکم خدا ہوگا ظاہر ہوں گے ٭

قیامت

ایک روز ایسا آئے گا جب خدا سب مُردوں کو زندہ کریگا اور نیکی و بدی کا حساب لے گا۔ نیکی کرنے والوں کو بہشت اور گنہگاروں کو جہنم میں داخل کرے گا۔ اگر ایسا دِن مقرر نہ ہوتا تو کوئی نیکی نہ کرتا۔ نہ خدا سے ڈرتا ٭

واجبات

جو جو امر خدا نے اپنے بندوں پر واجب کئے ہیں اگر ان سب کو نہ بجالایا ہوگا اس پر عذاب کیا جائیگا محض ایک عمل کا بجالانا خواہ نماز ہو خواہ روزہ اور سب کو ترک کر دینا کافی نہ ہوگا ٭

فروعِ دین، دین کی شاخیں چھ ہیں

نماز[۱]، روزہ[۲]، حج[۳]، زکوٰۃ[۴]، خمس[۵]. جہاد[۶]

ثوابِ نماز

نماز سے خدا کی خوشنودی اور فرشتوں سے دوستی ہوتی ہے۔ یہی اسلام کا رکن اعلیٰ اور ایمان کا جزو اعظم، خدا کی معرفت کا نُور اور قبر کا چراغ اور بہشت کی قیمت اور جہنم سے نجات کا پروانہ ہے، نماز سب عبادتوں سے افضل اور بہتر ہے۔ جس کی نماز قبول ہوگی۔ اس کے سب اعمال بھی قبول ہوں گے۔ ورنہ رد ہوں گے ٭

عذابِ ترکِ نماز

نماز نہ پڑھنے والے کا دین برباد ہوتا ہے اور اس کی موت دینِ اسلام پر نہیں ہوتی، اور وہ بروز قیامت جناب رسول خدا اور ائمہ ہدیٰ کی شفاعت سے محروم رہے گا۔ اور جو حقیر جان کر

ترک کرے وہ کافر ہو جاتا ہے۔

روزانہ پانچ وقت کی نماز پڑھنا واجب ہے صبح کی دو۲ رکعت قبل آفتاب نکلنے کے، ظہر کی چار رکعت، عصر کی چار رکعت، آفتاب کے ڈھلنے سے غروب آفتاب تک، مغرب کی تین رکعت غروب آفتاب کے بعد پچھم کی سُرخی جانے تک، عشا کی چار رکعت قبل آدھی رات گزرنے تک۔

سفر میں قصر نماز دس روز سے زیادہ رہنے کا قصد نہ ہو تو چار رکعتی نماز وں سے آخر کی دو رکعت ترک کرے۔ اور وہ شخص جو کثیر السفر ہو، یا سفر ناجائز ہو یا ایسی جگہ جہاں چھ۶ ماہ تک رہ چکا ہو، یا آٹھ فرسخ سے زیادہ جائے، یا چار فرسخ جا کر اسی روز پلٹ آئے، اس کے لئے قصر نہیں۔

مقدمات نماز

نماز سے پہلے چھ۶ چیزیں واجب ہیں

۱- ازالہ نجاست- نجاست کا دور کرنا- پاک کپڑے پہننا۔

۲- طہارت- یعنے غسل یا وضو یا تیمم کرنا۔

۳- ستر عورتین- مردوں کو ناف سے گھٹنے تک، عورتوں کو تمام جسم کا چھپانا، سوائے منہ اور ہتھیلیوں کے سارے جسم کا چھپانا خواہ کوئی دیکھتا ہو یا نہ دیکھتا ہو۔

۴- وقت- یعنے ہر نماز کو اُس کے وقت پر پڑھنا۔

۵- اباحتہ مکان- یعنے نماز کی جگہ پاک ہونا۔ غصبی نہ ہونا ٭

۶- استقبال قبلہ- یعنے قبلہ رُخ ہو کر پڑھنا ٭

تنبیہہ محض مردوں کو ریشمی یا سونا ملا ہوا کپڑا یا سونے کی انگوٹھی پہن کر نماز پڑھنا جائز نہیں ٭

نجاسات گیارہ ہیں

۱- پیشاب پائخانہ- آدمی اور کل حرام جانور کا جو خُون جہندہ رکھتے ہیں ٭

۳- خوُن- آدمی کا اور ایسے جانور کا جس کا خُون جہندہ ہے، حلال ہو یا حرام ٭

۴- منی- آدمی اور ہر جانور کی- حلال ہو یا حرام ٭

۵- مُردہ- آدمی اور خُون جہندہ والے جانور کا سوائے بال اور ناخن اور ہڈی کے اور لاش مسلمان کی جب غُسل دے چکے ہوں ٭

۶- کُتّا ٭ (۷) سُور- خُشکی پر رہنے والا نہ کہ دریائی ٭

۸- مُسکر یعنے نشہ والی چیزیں جو اصل میں بہنے والی ہوں جیسے شراب ٭

۹- فقاع- یعنے جَو کی شراب ٭ (۱۰) کافر- جو دائرۂ اسلام سے خارج ہو ٭

۱۱- پسینہ- حرام طریقہ سے جنب ہونے والے کا اور پائخانہ کھانے والے جانور کا ٭

مطہرات یعنے پاک کرنے والی چیزیں تیرہ ہیں

۱- پانی- کل چیزوں کو پاک کرتا ہے (۲) آفتاب قائم چیزوں کی تری کو پاک کرتا ہے مثل زمین و دیوار کے (۳) زمین پر چلنے والے کا تلوا اور جُوتے کا تلا چھڑی کی نوک وغیرہ کو پاک کرتی ہے- بشرطیکہ اصلی نجاست جاتی رہے اور

زمین بھی پاک اور خشک ہو۔ (۴) استحالہ یعنے نجس بدل کر طاہر چیز ہو نا چاہیے کیسی ہی نجاست ہو بعد استحالہ کے پاک ہے۔ جیسے نجس لکڑی کا جل کر راکھ ہو جانا۔ اور نہ خون جو پیپ ہو گیا ہو پاک ہے۔ (۵) اسلام سوائے مُرتد فطری کے کُل کافروں کو پاک کرتا ہے (۶) انتقال یعنے نجس چیز کا پاک جگہ میں ہونا بشرطیکہ وہ نجس چیز اس پاک جگہ کا جُز ہو کر اسکا جُزو کہلائے۔ (۷) باطن سے نجاست کا دُور ہونا یعنے مُنہ یا ناک، کان کے اندر کی نجاست فقط زائل ہونا طہارت کے لئے کافی ہے (۸) شئے استنجا۔ یعنے جب پائخانے کے مقام پر نجاست اپنی حد سے زیادہ پھیل جائے تو تین عدد پاک ڈھیلے یا کپڑا یا رُوئی طہارت کے لئے کافی ہے۔ (۹) ذبیحہ سے خون نکلنا۔ جب جانور کے گلے سے بعد ذبح یا نحر کرنے کے خون پوری طرح نکل جائے تو اُس کے جسم کا بقیہ خُون پاک ہے۔ بشرطیکہ غیر ماکول عُضو میں نہ ہو۔ یعنی وہ عضو جس کو نہ کھاتے ہوں مثل تلّی کے اس سے پرہیز لازم ہے۔ (۱۰) کم ہونا۔ یہ خاص انگوری کے جوش کھائے ہوئے عرق کے لئے ہے جبکہ وہ ثلث جل کر یا سُوکھ کر کم ہو جائے تو پاک ہے بنا بر ایک قول کے (۱۱) استبرا۔ یعنے پیشاب کے بعد استبرا کر لینے سے جو رطوبت پیشاب کے مشابہ نکلتی ہے وہ پاک ہے ورنہ نجس ہے۔ طریق استبرا۔ پیشاب کے بعد پائخانہ کے مقام سے خصیتین کی جڑ تک اُنگلی سے دبا کر پھر وہاں سے پیشاب کے مقام تک تین مرتبہ کھینچیں اس کے بعد پیشاب کی جگہ کو کچھ اوپر سے تین مرتبہ جھٹک دیں۔ (۱۲) تبعیت۔ جس طرح شراب سرکہ ہو جاتی ہے۔ اسی طرح جس برتن میں سرکہ ہوا ہے وہ پاک

سمجھا جائیگا۔ اور کافر کے مسلمان ہو جانے سے اس کے نابالغ لڑکے بھی پاک ہیں۔

(۱۳) کنوئیں سے پانی نکالنا۔ جب کنواں نجس ہو جائے۔ تو اس قدر پانی نکالنے سے پاک ہو جاتا ہے جتنے میں تغیر زائل ہو جائے ؛

عام قاعدہ۔ گلاب، کیوڑہ یا کوئی عرق کر سے زائد ہو یا کم نجاست کے پڑتے ہی نجس ہو جاتا ہے۔ اور حوض یا تالاب یا گڑھے کا پانی جب کر سے کم ہو جائے تو نجاست کے پڑتے ہی نجس ہو جاتا ہے۔ کنواں یا کسی حوض کا پانی کر بھر ہو یا زیادہ یا رواں یا بارش کا پانی پڑتے وقت کسی نجس چیز کے ملنے سے جب تک اس کا مزہ یا رنگ یا بو بدل نہ جائے نجس نہیں ہوتا اور جب اس قاعدہ سے نجس ہو جائے تو اس کو چاہیئے کہ استعمال کرنے سے پہلے پاک کر لے ؛

فائدہ۔ اگر کنوئیں میں کوئی نجس چیز مثل شراب یا منی یا پیشاب یا خون حیض وغیرہ گرے یا آدمی مر جائے تو کل پانی نکالیں متواتر۔ اگر کوئی جانور گر کر مر جائے گدھا، گھوڑا، گائے تو ایک کر ؛

پاک کرنے کا طریقہ

آب مضاف کی طہارت۔ نجس گلاب کیوڑہ وغیرہ جب تک ایک کر پانی دفعتاً یا چند کر اس میں ملانے سے پانی نہ کہلائے پاک نہیں ہوتا ؛

غسل واجب چھ ہیں

جنابت[۱]، مس میت[۲]، میت[۳]، حیض[۴]، نفاس[۵]، استحاضہ[۶]

جنابت حیض وغیرہ کی حالت میں چار باتیں حرام ہیں (۱) مسجد الحرام و

مسجد نبوی و دیگر مساجد و زیارت گاہوں میں گزرنا۔ (۲) قرآن کے حرفوں کو چھونا۔ (۳) جن سورتوں میں سجدے واجب ہیں اُن کا پڑھنا ؛

شرائط غسل واجب چار امر ہیں

(۱) پانی (۲) پانی کا برتن (۳) غسل کی جگہ، اِن سب کا پاک و مباح ہونا۔ (۴) ازالۂ نجاست۔ یعنے نجاست کا دھونا۔ اور چکنائی یا انگوٹھی وغیرہ کو جو پانی پہونچنے کو روکے پہلے الگ کرنا چاہیئے ؛

ہر غسل کی دو ترکیبیں

(۱) غسل ترتیبی۔ اپنے تئیں پاک وصاف کر کے نیت کرے۔ کہ غسل ترتیبی کرتا ہوں واسطے رفع ہونے حدث کے اور مباح ہونے نماز کے واجب قربتہ الی اللہ۔ بعد اس کے سر پر پانی ڈالے اور سر و گردن کو اس طرح دھوئے کہ کان اور بالوں کی جڑ تک پانی پہنچ جائے۔ پھر داہنی جانب گردن سے پیر کی اُنگلیوں تک مع تلوا، اسی طرح بائیں جانب کو دھوئے۔ اور بہتر یہ ہے کہ داہنی طرف دھوتے وقت کچھ حصّہ بائیں طرف کا، اور بائیں طرف دھوتے وقت کچھ حصّہ داہنی طرف کا بھی لے ؛

(۲) غسل ارتماسی۔ یعنے حوض یا دریا۔ تالاب میں نیّت غسل ارتماسی کر کے اس طرح غوطہ لگائے کہ سارا جسم پانی میں ڈوب جائے ؛

وضو کے شرائط

وضو میں چودہ ۱۴ شرطیں ہیں، بغیر اُن کے باطل ہے:

(۱) نیّت۔ یعنی دل میں قصد کرنا کہ وضو کرتا ہوں واسطے رفع ہونے حدث اور مباح ہونے نماز کے واجب یا سُنّت قربتہً الی اللہ (۲) مُنہ کو پیشانی کے اُوپر بال کی جڑ اور ہاتھوں کو کہنی سے دھونا (۳) ترتیب۔ یعنی مُنہ کے بعد داہنا ہاتھ اس کے بعد بایاں ہاتھ دھو کر سر کا مسح کرکے پھر پیروں کا (۴) موالات۔ یعنی ایک عُضو کے بعد دُوسرے عُضو کو اتنا جلد دھونا کہ سُوکھ نہ جائے (۵) آپ ہی اپنا وضو کرنا (۶) پانی کا مباح ہونا (۷) پانی کا پاک ہونا (۸) پانی خالص ہو یعنی کسی چیز کا عرق نہ ہو (۹) وضو کرنے میں بیماری یا ضرر کا خوف نہ ہونا (۱۰) جس جگہ یا جس چیز پر بیٹھ کر وضو کرے اس کا مباح ہونا (۱۱) اعضائے وضو کا پاک ہونا (۱۲) جس برتن میں پانی ہو اس کا مباح ہونا (۱۳) اعضائے وضو پر ایسی چیز کا نہ ہونا جو جلد تک پانی نہ پہونچنے دے۔ جیسے چکنائی یا انگوٹھی وغیرہ (۱۴) وضو کرنے میں جو تری ہاتھوں میں ہو اسی سے مسح کرنا ۔

تنبیہ اعضائے وضو یا غسل پر زخم کے پھٹ جانے سے اگر مرہم پٹی یا لکڑی بندھی ہو اور اس کا جُدا کرنا یا اس کی تہ میں پانی پہونچانا نُقصان کرتا ہو تو ایسی حالت میں وضو یا غسل کرنے کے وقت اسی پانی کی رطوبت بھرے ہاتھوں سے اِس پٹی کے اُوپر مسح کر لینا کافی ہے بشرطیکہ وہ

پاک ہو اور اگر نجس ہے تو اُس پر کوئی پاک چیز جیسے پتّا یا کاغذ وغیرہ رکھ کر مسح کرنا چاہیئے ✣

نواقصِ وضو یعنی وضو کے توڑنے والی چیزیں مردوں کے لئے گیارہ عورتوں کے لئے چودہ ہیں۔ پیشاب، پاخانہ، ریح (یعنے ہوا کا خارج ہونا) سو جانا، بیہوش ہونا، جنب ہونا، مست ہونا، مس میّت، (یعنے مُردہ چھونا) دیوانہ ہونا، حدث کا یقین اور طہارت میں شک ہونا۔ دونوں کا یقین مگر پہلے اور بعد میں شک ہونا۔ اور عورتوں کے لئے اِن چیزوں کے علاوہ حیض ونفاس استحاضہ کا خون آنا ✣

وضو کی ترکیب

پہلے ہاتھوں کو دو بار گٹّوں سے دھونا، تین بار کلی کرنا، ناک میں پانی دینا، پھر نیّت کرنا کہ وضو کرتا ہوں واسطے رفع ہونے حدث اور مباح ہونے نماز کے واجب یا سُنّت قربۃً الی اللہ اس کے بعد مُنہ کو بال اُگنے کی جگہ کے کچھ اوپر سے ٹھڈّی تک اور چوڑائی میں دونوں کانوں کے قریب داہنے ہاتھ سے دھونا۔ اس کے بعد داہنے ہاتھ کو کہنی کے کچھ اوپر سے اُنگلیوں کے سرے تک دھونا، اسی طرح بائیں ہاتھ کو دھونا، پھر داہنے ہاتھ کی تین اُنگلیوں سے سر کا مسح تین اُنگل کے برابر آگے کی جانب کرنا اس کے بعد دونوں ہاتھوں سے دونوں پیر دونی اُنگلیوں کے سرے سے گٹّے تک مسح کرنا۔ ہدایت:۔ وضو کرنے میں کوئی عضو اُلٹا نیچے کی جانب سے اوپر کی جانب دھونا نہ چاہیئے۔ ورنہ صحیح نہ ہوگا ✣

تیمّم

جب وضو کرنے میں پانی نقصان کرتا ہو، یا نقصان کا خوف ہو، یا پاک اور مباح پانی تلاش کرنے کے بعد بھی نہ ملے اور نماز کا وقت بھی کم ہو تو غسل یا وضو کے بدلے تیمّم کرنا چاہیئے۔ جو شرائط نواقض وضو کے ہیں وہ سب تیمّم کے بھی ہیں۔ صرف اس قدر فرق ہے کہ جن وجوہ داعذار سے تیمّم کرنا چاہیئے جب وہ باقی نہ رہیں تب تیمّم ٹوٹ جاتا ہے۔

اشیائے تیمّم پانچ چیزوں سے تیمّم کرنا صحیح ہے

خاک، زمین، پتھر۔ کسی طرح کا ہو سوائے معاون کے غُبار والی چیز جیسے توشک اور تکیہ وغیرہ۔ بشرطیکہ اس پر انہیں تین چیزوں سے کسی ایک کا غبار موجود ہو۔ گیلی مٹّی۔ جب اس کو سکھا نہ سکے اس شرط سے کہ پہلے خاک پر تیمّم کرے جب نہ ملے تو زمین یا پتھر پر اور جب وہ بھی نہ ملے تو غُبار والی چیز پر۔ جب یہ بھی نہ ہو تو گیلی مٹّی پر بالو اور شورہ زار زمین پر تیمّم کرنا مکروہ ہے۔

تیمّم کی ترکیب پہلے اس طرح نیّت کرنا کہ تیمّم کرتا ہوں بدلے غسل یا وضو کے واسطے مباح ہونے نماز کے واجب یا سُنّت قُربۃً الی اللہ اس کے ساتھ ہی دونوں ہاتھوں کو برابر ملا کر خاک پر مارنا اسکے بعد دونوں ہتھیلیوں کو پیشانی پر بال اُگنے کی جگہ سے ناک کے سرے تک کھینچے کر نیچے کی جانب آجائیں۔ اس کے بعد بائیں ہتھیلی داہنے ہاتھ کی پُشت پر گٹّے پر سے اُنگلیوں کے سرے تک اسکے بعد اسی طرح

داہنی ہتھیلی سے بائیں ہاتھ کی پشت پر مسح کرنا۔ پھر دوبارہ ہاتھوں کو خاک پر مارنا اور صرف دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا چاہیئے ؞

واجبات نماز بارہ[۱۲] چیزیں ہیں، اِن میں سے چار رُکن اور آٹھ غیر رُکن۔ واجب رُکنی (۱) قیام۔ یعنے جب کوئی عُذر نہ ہو تو بغیر کسی سہارے کے سیدھا درست قرار کے ساتھ کھڑا ہونا۔ دو[۲] جگہ رُکن ہے۔ تکبیرۃ الاحرام کے وقت اور رکوع سے پہلے جو رکوع سے متصل ہو۔ ان مقاموں کے علاوہ قیام رُکن نہیں ہے بلکہ شرط نماز ہے [۴]

واجب غیر رُکنی (۱) نیت۔ یعنے جس نماز کو پڑھنا چاہتا ہے اسکی تعیین کرکے قربۃً الی اللہ قصد کرنا (۲) **قرأت** یعنے پہلی دو[۲] رکعتوں میں سورۂ حمد اور اسکے بعد علاوہ سورۂ عزائم کے دوسرا کوئی سورہ پڑھنا (۳) ذکر یعنے رکوع و سجود میں دُعا کا پڑھنا (۴) **ترتیب** یعنے ہر چیز کو سلسلہ وار پڑھنا (۵) **موالات** یعنے پے در پے سب کو کرنا (۶) تشہد پڑھنا (۷) طمانینتہ یعنے رکوع و سجود قیام میں اس قدر ٹھہرنا کہ ذکر اچھی طرح ہو سکے (۸) سلام۔ نماز کو سلام پر تمام کرنا ؞

تصریح۔ جو شخص بیماری، کمزوری کی وجہ سے کھڑا نہیں ہو سکتا اسکو بیٹھ کر اور اگر بیٹھ کر بھی نہ پڑھ سکے تو لیٹ کر داہنی کروٹ ورنہ بائیں کروٹ نہیں تو چت لیٹ کر نماز پڑھنی چاہیئے اور اس حالت میں رکوع و سجود کو اشارے سے کرنا چاہیئے ؞

مبطلات نماز (۱) کھانا پینا (۲) سوائے قرآن یا دُعا کے باتیں کرنا اگرچہ دو ہی حرف کی ہوں (۳) قہقہہ لگانا (۴) سوائے خوف خدا یا مصائب شہدائے کربلا کے دنیاوی امور پر رونا (۵) بلاتقیہ ہاتھ باندھنا (۶) بعد سورہ حمد کے آمین کہنا (۷) کسی واجب کو قصداً کم یا زیادہ کرنا (۸) قبلہ رُخ سے

چار (۲) تکبیرۃ الاحرام (۳) رکوع (۴) دونوں سجدے

خلاف ہونا (۹) فعل کثیر کرنا (۱۰) دیر تک چپکا رہنا (۱۱) نجس چیز پر سجدہ کرنا (۱۲) مکان یا لباس یا فرش کا ناجائز ہونا (۱۳) وہ شکیات جن سے نماز باطل ہوتی ہے۔ وہ آیندہ بیان ہونگے (۱۴) بغیر غسل یا وضو یا تیمم کے پڑھنا۔ ان حالتوں میں نماز کو پھر سے پڑھنا چاہیئے۔

اوّل۔ جب سانپ یا بچھو یا کسی جانور سے خوف ہلاکت ہو۔ دُوسرے کوئی لڑکا کنوئیں میں گرتا ہو تیسرے مال و اسباب کی چوری کا گمان غالب ہو جائے تب نماز توڑ سکتا ہے۔ اسکے علاوہ نماز کا توڑنا حرام ہے۔ جب نماز پڑھنے کے ارادہ سے کھڑا ہو تو پہلے غسل یا تیمم یا وضو کرکے اس طرح اذان و اقامت کہے۔

اذان اَللّٰہُ اَکْبَرُ چار مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ عَلِیًّا وَلِیُّ اللّٰہِ وَوَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَخَلِیْفَتُهٗ بِلَا فَصْلٍ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ دو مرتبہ حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ دو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ دو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ۔ اس کے بعد بیٹھ کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِیْ بَارًّا وَّعَیْشِیْ قَارًّا وَّعَمَلِیْ سَارًّا وَّرِزْقِیْ دَارًّا وَّاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَ قَبْرِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ مُسْتَقَرًّا وَّقَرَارًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اقامت اَللّٰہُ اَکْبَرُ دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ دو مرتبہ حَیَّ عَلٰی

الصَّلٰوۃِ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ دو مرتبہ حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ دو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ایک مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

ترکیب نماز

جب نماز کا وقت ہو پہلے اذان کہنا، پھر اقامت کہنا قبلہ رُخ سیدھا کھڑا ہونا، جس نماز کا وقت ہو اس کو معیّن کرکے اس طرح نیّت کرنا کہ نماز پڑھتا ہوں صبح کی دو رکعت ادا واجب قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہ اس کے بعد ساتھ ہی دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اُٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا پھر ہاتھوں کو نیچے کی جانب چھوڑ دینا چاہیئے۔ اس کے بعد سورۂ حمد مع بسم اللّٰہ پڑھ کر سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَا۔ یا جو سورہ یاد ہو پڑھنا، پھر تکبیر کہہ کر رکوع میں جانا اور دونوں ہاتھ گھٹنے پر رکھ کر تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ کہنا پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہونا چاہیئے اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر سجدے میں جا کر پہلے دونوں ہاتھوں کو جانماز پر ٹیک کر گھٹنوں کو جانماز سے متّصل رکھیں اسکے بعد پیشانی رکھ کر تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ کہکر سر اٹھانا اور دو زانو بائیں کولھے کے بل بیٹھ کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر پھر ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہنے کے بعد تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ بھی پہلے کی طرح بجالانا چاہیئے، پھر دو زانو بیٹھ کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔ اور بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہہ کر ہاتھ ٹیک کر سیدھا کھڑا ہو جائے اور سورہ حمد اور سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہ پڑھ کر تکبیر کہنے کے بعد دونوں ہاتھوں کو منہ کے برابر اٹھا کر دعائے قنوت پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِی الدُّنْیَا

وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر رکوع کرکے اور دونوں
سجدے پہلی رکعت کی طرح کرے۔ دوسرے سجدے کے بعد دو زانو بیٹھ کر
یوں تشہد پڑھے۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ
لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اس کے بعد سلام کہہ کر نماز تمام کرنا چاہیئے۔ اگر
مغرب کی ہے تو بعد تشہد کے بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ
کہہ کر تکبیر کہہ کر اٹھ کھڑا ہو اور اس تیسری رکعت میں آہستہ سے تین مرتبہ
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور
ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پڑھے اور اس کے بعد تکبیر کہہ کر رکوع اور
سجود بجالائے اور دونوں سجدوں کے بعد درست ہو کر دو زانو بیٹھ کر
تشہد اور سلام کہے اور اگر چو رکعتی ہے تو دونوں سجدوں کے بعد کھڑے
ہو کر تیسری رکعت کی طرح اس کو بھی پڑھ کر رکوع اور دو سجدے کرکے
تشہد پڑھے، پھر اس طرح سلام کہہ کر نماز کو تمام کرے۔ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ
عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ
وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ؂

تسبیح نیت کرکے چونتیس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور تینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ
لِلّٰہِ اور تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور ایک مرتبہ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ ؂

آیۃ الکرسی

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَھَا وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓئُھُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَھُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ

دعا بعد ہر نماز

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِالْقُرْاٰنِ کِتَابًا وَ بِالْکَعْبَۃِ قِبْلَۃً وَبِعَلِیٍّ اِمَامًا وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسٰی بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَالْحُجَّۃِ بْنِ الْحَسَنِ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ اَئِمَّۃً وَسَادَۃً وَقَادَۃً بِھِمْ اَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدَائِھِمْ اَتَبَرَّءُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ رَضِیْتُ بِھِمْ اَئِمَّۃً فَارْضِنِیْ لَھُمْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

نادِ علی

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ ۔ تَجِدْہُ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ
کُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِی ۔ بِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

کیفیت و فضیلت زیارات قبور مومنین

بسند معتبر حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے۔ فرمایا آنحضرتؐ نے جو شخص قادر نہ ہو ہماری زیارت پر پس وہ زیارت کرے ہمارے شیعیان صالحین کی تاکہ لکھا جائے اس کے لئے ثواب ہماری زیارت کا اور جو شخص قادر نہ ہو صلہ و نیکی بجالانے پر ہمارے ساتھ اس کو چاہیئے کہ وہ صلہ و نیکی کرے ہمارے شیعیان صالحین کے ساتھ تاکہ لکھا جائے اسکے لئے ثواب صلہ و نیکی بجالانے کا ہمارے ساتھ۔ بسند صحیح محمد بن اسمٰعیل سے منقول ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص اپنے برادر مومن کی قبر کے نزدیک جائے اور رو بقبلہ ہو کر ہاتھ قبر پر رکھے اور سات مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھے تو روز قیامت کے خوف سے محفوظ رہے گا۔ اور بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص قبرستان میں گیارہ بار سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے اور ثواب اس کا ان اموات کو جو وہاں دفن ہیں ہدیہ کرے حق تعالیٰ موافق عدد اموات کے اس کو ثواب عطا کریگا۔

نوافل شب و روز و نماز شب

امام حسن عسکری علیہ السلام سے منقول ہے کہ مومن کی علامتیں پانچ ہیں۔

منجملہ ان کے ایک یہ ہے کہ نماز شب و نافلہ بھی پڑھتا ہو، اور نوافل کے بجا لانے سے نماز واجبہ یومیہ درجۂ قبولیت کو پہونچتی ہے اور خداوند عالم اُس کو دوست رکھتا ہے اور ملائکہ اس کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں اور خداوند عالم فرماتا ہے کہ تقرب حاصل کریں بندے میرے مجھ سے ساتھ پڑھنے نماز نافلہ کے تاکہ وہ محبوب میرے ہوں اور فرمایا کہ جو کوئی نماز شب پڑھے تو اس جگہ سے نہ اُٹھے گا کہ خداوند عالم تمام گناہ اس کے بخش دے گا۔

اوقات نوافل۔ نماز صبح سے قبل دو رکعت اور نماز ظہر کے قبل آٹھ رکعت اور نماز عصر کے قبل آٹھ رکعت اور نماز مغرب کے بعد چار رکعت اور بعد نماز عشا کے بیٹھ کر دو رکعت پڑھنا چاہیئے۔ اور نماز تہجد یعنے نماز شب کا نصف شب سے صبح صادق تک وقت ہے۔ آٹھ رکعت نماز صبح دو دو رکعت کر کے پڑھے اور بعد اس کے دو رکعت نماز شفع ہے اس میں قنوت نہیں ہے۔ بعد اس کے ایک رکعت وتر کی ہے اس کے بعد میں سورۂ حمد و قل ہو اللہ کے قنوت ہے۔ اور سب میں نیت قربۃً الی اللہ کرنا چاہیئے۔ نماز وتر کے قنوت میں دعائے مغفرت والدین و مومنین زندہ و مردہ کے لئے بلکہ چالیس مومنین کے لئے نام بنام دعائے مغفرت کرے۔ اگر بطریق طولانی پڑھے تو تحفۂ احمدیہ و تحفۃ العوام یا باب الصلوٰۃ اس میں مخصوص نماز شب و نوافل وغیرہ ہے دیکھنا چاہیئے۔

تعقیبات نماز

نماز کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا اور آیۃ الکرسی اور ناد علی اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام اور جہاں تک ممکن ہو دعائیں پڑھنا اور خدا سے اپنی حاجتوں کو طلب کرنا اور

مومنین کے واسطے دُعائے خیر کرنا مستحب ہے۔

دُعائے سجدۂ شکر سجدہ میں تین مرتبہ اسکو پڑھنا چاہئے۔ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَیْرُكَ یَا مَوْلَایَ۔

شکیات نماز

شک ہونے کی اکیس صورتیں ہیں جن میں پانچ غیر معتبر اور آٹھ مبطل نماز اور آٹھ قابل اصلاح ہیں:۔

شکوک غیر معتبر

(۱) محل موقع کے بعد شک ہونا جس طرح سجدہ میں رکوع کرنے کا شک (۲) نماز تمام کرنے کے بعد (۳) وقت گزرنے کے بعد جس طرح مغرب کے وقت ظہر یا عصر کی نسبت شک کر پڑھی یا نہیں (۴) کثیر الشک یعنی شکی مزاج والوں کا شک (۵) امام و ماموم میں سے کسی ایک کا بشرطیکہ ایک دوسرے کا خیال رکھنے والا ہو شک کرنا ان صورتوں میں نماز باطل نہیں ہے نہ دوبارہ پڑھنے کی ضرورت ہے۔

شکوک مبطل نماز

(۱) دو رکعتی نماز میں چاہے صبح کی ہو یا ظہر و عشا کی حالت سفر میں ہو یا عیدین کی یا جمعہ کی۔ (۲) سہ رکعتی میں (۳) چو رکعتی نماز میں جبکہ پہلی رکعت شک میں شریک ہو جس طرح شک کرے کہ پہلی رکعت ہے یا دوسری یا پہلی ہے یا تیسری یا چوتھی (۴) چو رکعتی میں دوسرے سجدے کے پہلے بشرطیکہ دوسری رکعت شک میں بھی شریک ہو۔ جس طرح شک کرے کہ یہ دوسری رکعت ہے یا تیسری یا چوتھی (۵) چو رکعتی میں جب دوسری اور پانچویں کے درمیان ہو۔ (۶) تیسری اور چھٹی میں (۷) چوتھی اور چھٹی میں (۸) عدد رکعات میں شک کرنا کہ کے رکعت پڑھی ہے۔ اِن صورتوں میں نماز باطل ہے پھر سے پڑھنا چاہئے۔

قابل اصلاح شکوک

(۱) چو رکعتی نماز میں دونوں سجدوں کے بعد جب شک ہو کہ یہ دُوسری رکعت ہے یا تیسری تو اس کو تیسری رکعت قرار دے کر نماز کو تمام کرے۔ اس کے بعد ایک رکعت کھڑے ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر احتیاط کی نماز پڑھے (۲) دونوں سجدوں کے بعد اگر شک ہو کہ یہ دُوسری رکعت ہے یا تیسری یا چوتھی تو چوتھی قرار دے کر تمام کرے اور پہلے دو رکعت کھڑے ہو کر پھر دو رکعت بیٹھ کر نماز احتیاط پڑھے (۳) دونوں سجدوں کے بعد شک ہو کہ دُوسری رکعت ہے یا چوتھی۔ تو چوتھی قرار دے کر نماز کو تمام کرے۔ پھر دو رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر پڑھے (۴) اگر یہ شک ہو کہ یہ تیسری رکعت ہے یا چوتھی تو چوتھی قرار دے کر تمام کرے اور ایک رکعت کھڑے ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر نماز احتیاط پڑھے (۵) اگر شک ہو کہ یہ تیسری ہے یا چوتھی یا پانچویں تو فوراً بیٹھ جائے اور نماز تمام کر کے دو رکعت کھڑے ہو کر، اور دو رکعت بیٹھ کر نماز احتیاط پڑھے (۶) اگر شک ہو کہ یہ تیسری ہے یا پانچویں تو فوراً بیٹھ جائے اور نماز تمام کر کے ایک رکعت کھڑے ہو کر نماز احتیاط پڑھے (۷) حالت قیام میں چوتھی اور پانچویں ہونے میں شک ہو تو فوراً بیٹھ کر نماز تمام کر کے ایک رکعت کھڑے ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر نماز احتیاط پڑھے۔ اور اگر یہ شک دونوں سجدوں کے بعد ہوا ہے تو نماز تمام کر کے دو سجدۂ سہو بقصد واجب کرنا چاہیئے (۸) اگر یہ شک ہو کہ یہ پانچویں رکعت ہے یا چھٹی تو فوراً بیٹھ کر نماز تمام کر کے ایک مرتبہ کی نیت سے دو سجدۂ سہو کرے اور احتیاطاً قیام زائد کے عوض میں دو سجدۂ سہو کرے۔

نمازِ احتیاط کی ترکیب بغیر اذان اور اقامت کے پہلے دِل میں نیّت کرے کہ نمازِ احتیاط ایک رکعت پڑھتا ہوں میں واجب قربۃً الی اللہ، ساتھ ہی اس تکبیر کے فقط سورہ حمد آہستہ سے پڑھ کر رکوع اور سجود و تشہد و سلام مثل اور نمازوں کے بجالائے ؎

پانچ جگہ سجدۂ سہو واجب ہے (۱) نماز میں بھولے سے یا تمام ہونے کے خیال سے کلام کرنے میں (۲) ایک سجدہ بھولنے سے (۳) تشہد بھول جانے سے (۴) جس جگہ سلام کہنا نہ چاہئے کہنے سے (۵) بیٹھنے کی حالت میں درمیان چار اور پانچ کے کھڑے ہونے کی حالت میں، پانچ اور چھ میں شک کرنے سے ؎

سجدۂ سہو کی ترکیب نماز تمام کرنے کے بعد فوراً دل میں نیّت کرے کہ دو سجدۂ سہو کرتا ہوں تشہد بھول جانے کے عوض مثلاً قربۃً الی اللہ، ساتھ ہی اس کے تکبیر کہہ کر سجدہ میں جائے اور ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھ کر سر اُٹھائے اور دو زانو بیٹھ کر تکبیر کہے۔ بعد اس کے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ایک مرتبہ کہہ کر دوسرا سجدہ اسی طرح بجالائے اس کے بعد دو زانو بیٹھ کر اس طرح مختصر تشہد پڑھے۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پھر اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ کہہ کر تمام کرے۔ واضح ہو کہ اکثر لوگوں کو جب نماز میں شک ہوتا ہے تب یا تو وہ اپنے گمان غالب پر تمام کرتے یا پھر دوسری نماز نئے سر سے پڑھتے ہیں۔ دونوں صورتوں میں گویا اُسنے نماز

نہیں پڑھی اور گنہگار ہوا۔ اس وجہ سے چاہیئے کہ جس اصول و قاعدہ سے اوپر بیان ہوا ہے اسی طرح ادا کرے ؛

سجدۂ قرآن مجید الٓمّٓ تَنزِیلُ۔ حٰمٓ، فُصِّلَت وَالنَّجمِ۔ اِقرَأ بِاسمِ رَبِّکَ۔

سجدہ میں قبلہ رُخ ہونا ضروری نہیں ہے۔ لیکن بہتر ہے، اِن چار سورتوں کی آیتِ سجدہ کو جب خود پڑھے یا دُوسرے سے سُنے۔ تو فوراً ایک سجدہ کرنا واجب ہے ؛

دُعائے سجدہ پہلے نیّت کرے کہ سجدۂ قرآن مجید کرتا ہوں واجب قُربۃً الی اللہ اس کے بعد سجدہ میں جا کر ایک مرتبہ سَجَدتُّ لَکَ یَا رَبِّ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا لَا مُستَنکِفًا وَّلَا مُستَکبِرًا عَن عِبَادَتِکَ وَلَا مُتَعَظِّمًا بَل اَنَا عَبدٌ ذَلِیلٌ خَائِفٌ مُّستَجِیرٌ ؛

نماز جُمعہ اس زمانہ میں کہ امام زمانہ ظاہر نہیں ہیں۔ نماز جمعہ واجب تخییری ہے، یعنی نماز جمعہ اور ظہر میں اختیار رہے جس کا جی چاہے پڑھے مگر دونوں کو قربت کے قصد سے پڑھنا احوط ہے ؛

احکام میّت ہر شخص پر لازم ہے کہ جب کسی پر حالت احتضار ہو یعنے وقتِ مفارقت رُوح جان کندنی کے وقت جو لوگ موجود ہوں اُن پر واجب ہے کہ مرنے والے کو مرد ہو یا عورت۔ لڑکا ہو یا جوان۔ قبلہ رُخ اِس طرح چت لٹا دیں کہ اس کا مُنہ اور پیر کے دونوں تلوے قبلہ کی طرف رہیں ؛

غُسلِ مسِ میّت

آدمی کا مُردہ یا جِسم کا ٹکڑا۔ ہڈی دار یا بے ہڈی کا زندہ سے وہ ٹکڑا جُدا کیا گیا ہو یا مُردہ سے۔ ٹھنڈا ہونے کے بعد اور مُسلم کا مُردہ غُسل کے پہلے چھونے سے غُسل واجب ہوتا ہے۔ اِس غُسل کے بعد نماز وغیرہ کے لئے وضو کرنا لازم ہے÷

تصریح

مُردہ کا جزو جس میں جان نہیں ہوتی جیسے بال، ناخن، دانت چھُونے سے یا مُردہ کے بدن کی کسی بے جان چیز کو چھُونے سے غُسل واجب نہیں ہوتا، بعض علماء نے جیسے سرکار مرزا محمد کاظم صاحب طباطبائیؒ نے فرمایا غسل کرنا احوط ہے÷

غُسلِ میّت

مُسلمان کے مُردے کو غُسل دینا واجب ہے بلکہ سینہ یا محض ہڈی یا بدن کا ایسا ٹکڑا جس میں سینہ کی یا دُوسری ہڈی لگی ہو۔ یا چار مہینہ سے زیادہ کا حمل گر گیا ہو۔ اِن سب کو تین غُسل دینا واجب ہے۔ (۱) بیر کے پانی سے (۲) کافور کے پانی سے (۳) خالص پانی سے÷

غُسل کی ترکیب

پہلے میّت کے سارے جسم کی نجاست بلکہ میل وغیرہ کو بھی بیسن سے آہستہ آہستہ مل کر چھُڑائے اس کے بعد بدن کو پاک کرے۔ اس کے بعد بیر کی تھوڑی پتی کچل کر پانی میں ملائے۔ اور نیت کرے کہ اِس میّت کو غُسل دیتا ہوں آبِ سدر سے واجب قُربۃً الی اللہ اس کے بعد اِسی پانی سے پہلے میّت کا سر و گردن دھوئے، پھر ذرا کروٹ کر کے اس کے داہنی طرف کو گردن سے پیر کی طرف اُنگلیوں تک

پھر اسی طرح بائیں جانب کو اچھی طرح سے دھوئے اس کے بعد دوسرے خالص پانی میں تھوڑا کافور ملا کر پھر نیت کرے کہ غسل دیتا ہوں آب کافور سے واجب قربۃً الی اللہ اور اس پانی سے بھی اسی طرح غسل دے۔ اس کے بعد خالص پانی سے اسی طرح غسل دے +

طریقہ حنوط مُردہ کو غسل دینے کے بعد اس کے ساتوں مقام سجدہ یعنی دونوں پیروں کے انگوٹھے دونوں گھٹنے اور پیشانی اور دونوں ہتھیلیوں پر مع اُنگلیوں کے (اگر یہ اعضا موجود ہوں) کافور ملنا واجب ہے بشرطیکہ وہ مُردہ شہید اور حالت احرام میں نہ مرا ہو +

قاعدۂ کفن میّت کو مرد کی ہو یا عورت کی تین کپڑے دینا واجب ہے۔ پیراہن، لنگی، چادر۔ مگر مرد کی میّت کو علاوہ ان واجبی کپڑوں کے ایک ران پیچ اور ایک عمامہ اور چادر +

عورت کی میّت کو ایک ران پیچ اور مقنعہ اور سینہ بند اور اوڑھنی اور چادر دینا مُستحب ہے +

بردیمانی دینا دونوں کے لئے مُستحب ہے +

تصریح مرد کو مرد اور عورت کو عورت غسل اور کفن پہنائے، مگر عورت اپنے شوہر کو اور مرد اپنی زوجہ کو غسل و کفن دے سکتے ہیں

کفن پہنانے کا طریقہ (مرد کے مردہ کو) پہلے چادر بچھا دیں، اس کے اوپر پیراہن گریبان کو پھاڑ کر آدھا بچھا دیں اور آدھا سر کی جانب نکلا رہنے دے پھر نصف چادر سے نیچے پیر کی جانب

لنگی بچھادیں اور اس لنگی کا ایک سرا جو کمر سے متصل رہے گا۔ طول میں پھاڑدیں تاکہ کمر میں بندھ جائے، پھر ان کپڑوں پر میت کو لٹا کر لنگی کا سرا جو پھٹا ہوا ہے پہلے کمر میں اس طرح باندھیں کہ وہ گرہ ناف پر پڑے۔ اس کے بعد شرم گاہ پر میت کے اچھی طرح روئی رکھ کر دوسرا سرا اس لنگی کا اس بندھی ہوئی گرہ سے اس طرح نکال لیں کہ مثل لنگوٹ کے ہو جائے۔ اور روئی نہ گرنے پائے۔ اس کے بعد دونوں پیروں کو ملا کر اس لنگی سے لپیٹ دیں، بعدہٗ پیراہن جو سر کی جانب نکلا ہے پہنادیں، اگر عمامہ ہے تو سر پر باندھ کر دونوں سرے اس کے سینہ پر ڈال دیں۔ اور جریدتین یعنے دو لکڑیاں چھوٹی چھوٹی بیر کی یا خرمے کی یا بید شاخ تازہ مل جائے شہادتین لکھ کر اس پر روئی لپیٹ کر ایک داہنی جانب جسم سے ملا کر ہنسلی سے بغل کے نیچے کمر تک اور دوسری بائیں جانب پیراہن کے اوپر بغل میں رکھیں۔ اس کے بعد چادر دونوں طرف سے لپیٹ کر سر اور پیر اور کمر کے پاس باندھیں تاکہ علیحدہ نہ ہو جائے ؀

عورت کے مردہ کو پہلے سینہ بند باندھ کر پیراہن پہنائیں اور مقنعہ کے بعد اوڑھنی اس کے بعد چادر لپیٹیں ؀

نماز میت جنازہ کو اس طرح رکھیں کہ سر اس کا نماز پڑھنے والے کے داہنی جانب اور پیر بائیں جانب رہیں ؀

اگر عورت کی میت ہے تو پیش نماز سینہ کے مقابل ورنہ کمر کے مقابل کھڑا ہو۔ نیت کرے کہ اس میت پر نماز پڑھتا ہوں واجب قربۃً الی اللہ ساتھ ہی

اس کے تکبیر کہے ایک مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ پھر اللہ اکبر کہہ کر ایک مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ پھر کہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر اللہ اکبر کہہ کر اگر مرد کی میت ہو تو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَزَلَ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ اِلَّا خَيْرًا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَاغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عِنْدَكَ فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَهْلِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَارْحَمْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اگر عورت کی میت ہے تو اس دعا کو یوں پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ اَمَتُكَ وَابْنَةُ عَبْدِكَ وَابْنَةُ اَمَتِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهَا اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهَا اِلَّا خَيْرًا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا

مِنَّا اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَتْ مُحْسِنَۃً فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِھَا وَاِنْ کَانَتْ مُسِیْئَۃً فَتَجَاوَزْ عَنْھَا وَاغْفِرْ لَھَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا عِنْدَکَ فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ وَاخْلُفْ عَلٰی اَھْلِھَا فِی الْغَابِرِیْنَ وَارْحَمْھَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اگر میت نابالغ کی ہے تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لِاَبَوَیْہِ وَلَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَّاَجْرًا

تصریح میت کی تجہیز و تکفین وغیرہ اس کا وارث قریب کرے یا اُس کی اجازت سے غیر شخص۔ اگر کوئی وارث نہ ہو تو مومنین کو اختیار ہے۔ چار مہینے کا حمل گر جائے تو اس کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر بغیر غسل و نماز کے دفن کر دینا واجب ہے۔ چھ برس یا چھ برس سے زائد کا لڑکا مر جائے تو اس کی نماز جنازہ واجب ہے اس سے کم کی مستحب ہے۔

ثواب نماز جنازہ جناب رسول خدا سے مروی ہے کہ جو شخص میت پر نماز پڑھے تو اُس پر ہزار فرشتے نماز پڑھیں گے اور سب گناہ اس کے بخشے جاتے ہیں۔ اگر اُس وقت تک موجود رہے کہ میت کو قبر میں رکھیں اور مٹی ڈالیں پس جو قدم اُٹھائے گا تو لکھا جاویگا ثواب مثل کوہ احد کے اور حق تعالیٰ بہشت کو اُس پر واجب کرتا ہے۔ بشرطیکہ منافق اور عاق الوالدین نہ ہو۔

سوال۔ نماز جنازہ مسلم پر جو کہ غیر اثنا عشری ہو پڑھنا لازم ہے یا نہ۔

جواب۔ لازم ہے علی المشہور لیکن خارج ہے دائرۂ اسلام سے خارجی اور ناصبی اور صوفی اور جو مانند ان کے ہو۔

سوال۔ شخص مجہول الایمان والاسلام پر نماز واجب ہے یا نہ ؟

جواب۔ ظاہراً لازم ہے لیکن دُعائے مجہول الایمان پڑھی جائے ؟

سوال۔ معیّن کرنا میّت کا نیت نماز میں واجب ہے یا نہ اور تعیّن باشارہ کرے یا نام میّت کا لے کر نیّت کرے ؟

جواب۔ جبکہ معلوم ہو نماز پڑھنے والے کو کہ یہ جنازہ شخص شیعہ کا ہے۔ پس اس طرح نیت کرے کہ نماز میّت پڑھتا ہوں اُوپر اس جنازۂ حاضرہ کے قُربتہً الی اللہ کافی ہے۔ ہر چند نام اس کا نہ جانتا ہو کہ یہ جنازہ مرد کا ہے یا عورت کا

سوال۔ اگر کوئی اثنائے نماز جنازہ جماعت میں آوے تو کیا کرے ؟

جواب۔ نیّت اقتدا کر کے شریک جماعت ہو اور جو تکبیر امام کی پاوے اسکو اپنی تکبیر اوّل قرار دے کر جو کچھ اس کو پڑھنا چاہیئے تھا بعد تکبیر اوّل کے وہی پڑھے۔ اور اسی طرح سے دُوسری تکبیر کے بعد جو اس کو پڑھنا چاہیئے تھا وہ پڑھے اور بعد تمام ہو جانے نماز امام کے جو تکبیریں باقی رہ گئی ہوں اُن کو بہ دُعائے مختصر تمام کرے ؟

سوال۔ زیادہ یا کم کرنا تکبیرات کا جائز ہے یا نہ ؟

جواب۔ اگر کوئی تکبیر ترک ہو جائے گی عمداً یا سہواً تو نماز باطل ہوگی۔ جب کہ محل تدارک باقی نہ رہا ہو، اگر عمداً زیادہ کرے گا تو نماز تمام کر کے اعادہ احوط ہوگا اگر سہواً زیادہ ہو جائے تو کچھ ہرج نہ ہوگا ؟

کاندھا دینے کا طریقہ جنازہ اُٹھانیوالوں کا رُخ میّت کے سر کی جانب ہونا چاہیئے۔ ایک آدمی میّت کے داہنے شانے کو اور دُوسرا آدمی اس کے داہنے پیر کو

اپنے کاندھے پر اُٹھائیں اِسی طرح دُو آدمی میّت کے بائیں شانے کو اور دُوسرا میّت کے بائیں پیر کو اپنے اپنے بائیں کاندھے پر اُٹھائیں۔ چند قدم لیجانے کے بعد جو آدمی میّت کے داہنے شانے کو اُٹھائے ہو میّت کے داہنے پیر کی جگہ آجائے اور وہاں کا آدمی بائیں پیر کی جگہ اور وہاں کا آدمی میّت کے بائیں شانہ کی جگہ اور یہاں کا آدمی میّت کے پائینتی سے ہو کر اُس کے داہنے شانے کی جگہ چلا جائے۔ اِسی طرح برابر کاندھا بدلتے ہوئے قبر تک لے جائیں۔

طریقہ دفن میّت کو زمین میں اس طرح چھپانا کہ درندوں اور بدبو پھیلنے سے محفوظ رہے واجب ہے۔ اور قبر کو قد آدم یا گلے تک گہری کھودنا اور اس میں قبلہ کی جانب ایک لحد بیٹھنے کے قابل بنانا مُستحب ہے (۱) مرد کی میّت کو یکایک قبر میں نہ اُتاریں بلکہ دو جگہ رکھ کر تیسری مرتبہ قبر کی پائینتی کی طرف سے سر کے بل اُتاریں اور یہ دُعا پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ نَزَلَ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ (۲) عورت کی لاش کو ایک بارگی قبر کے پہلو میں قبلہ کی طرف رکھ کر پہلو کے بل برابر سے اس طرح اُتاریں کہ سر نیچا نہ ہو اور یہ دُعا پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ اَمَتُكَ وَابْنَةُ عَبْدِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهَا جو شخص قبر میں اُترے اس کا ننگے سر ننگے پاؤں رہنا اور اپنے کپڑوں کی تمام گرہوں کو کھول دینا مُستحب ہے! میّت کو قبر میں ذرا داہنی کروٹ قبلہ رُخ لٹادیں۔ اس کے بعد میّت کے بندھائے کفن کو کھول دیں تاکہ مُنہ میّت کا کُھلا رہے اور داہنا رُخسارہ میّت کا زمین پر پہنچ جائے اور نیچے ذرا سی مٹّی

رکھ کر سر کو کچھ بلند کر دے۔ اور خود قبر میں ایک طرف کھڑا ہو تاکہ میّت اس کے دونوں پیر کے درمیان میں نہ ہو جائے اور سورہ حمد اور قُل اَعُوذُ بِرَبِّ الفلق اور قُل ہُوَ اللہ اور آیۃ الکرسی اور اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیمِ پڑھتا جائے اس کے بعد اگر مرد کی میّت ہے تو یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ جَافِ الاَرضَ عَن جَنبَیہِ وَصَاعِد عَمَلَہُ وَلَقِّہِ مِنکَ رِضوَانًا اگر عورت کی میّت ہے تو یوں کہے اَللّٰھُمَّ جَافِ الاَرضَ عَن جَنبَیھَا وَصَاعِد عَمَلَھَا وَلَقِّھَا مِنکَ رِضوَانًا اور جب تلقین پڑھنے والا اِسمَع اِفھَم کہے تو میّت کے شانے اپنے ہاتھوں کو قینچی کر کے داہنے ہاتھ سے داہنا اور بائیں ہاتھ سے بایاں شانہ ہلاتا جائے :۔

تصریح باپ کو بیٹے کی لاش قبر میں اُتارنا مکروہ ہے اور عورت کی لاش کو اس کے محرم کا اُتارنا بہتر ہے :۔

تلقین اِسمَع اِفھَم۔ اِسمَع اِفھَم۔ اِسمَع اِفھَم یَا فُلَانَ ابنَ فُلَانٍ ھَل اَنتَ عَلَی العَھدِ الَّذِی فَارَقتَنَا عَلَیہِ مِن شَھَادَۃِ اَن لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ عَبدُہٗ وَرَسُولُہٗ وَسَیِّدُ النَّبِیِّینَ وَخَاتَمُ المُرسَلِینَ وَ اَنَّ عَلِیًّا اَمِیرُ المُومِنِینَ وَسَیِّدُ الوَصِیِّینَ وَاِمَامُ نِ افتَرَضَ اللّٰہُ طَاعَتَہٗ عَلَی العَالَمِینَ وَاَنَّ الحَسَنَ وَالحُسَینَ

وَعَلِيَّ ابْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ
وَمُوسَى ابْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِيَّ بْنَ مُوسٰى وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَعَلِيَّ
بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَالْقَائِمَ الْحُجَّةَ الْمَهْدِيَّ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَئِمَّةُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَحُجَجُ اللّٰهِ
عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَاَئِمَّتُكَ اَئِمَّةُ هُدًى اَبْرَارٌ
يَا فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ اِذَا اَتَاكَ الْمَلَكَانِ الْمُقَرَّبَانِ عَنْ
رَبِّكَ وَعَنْ نَبِيِّكَ وَعَنْ دِيْنِكَ وَعَنْ كِتَابِكَ وَعَنْ
قِبْلَتِكَ وَعَنْ اَئِمَّتِكَ فَلَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ وَقُلْ فِيْ
جَوَابِهِمَا اَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهُ رَبِّيْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نَبِيِّيْ وَالْاِسْلَامُ دِيْنِيْ وَالْقُرْاٰنُ كِتَابِيْ وَ
الْكَعْبَةُ قِبْلَتِيْ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيُّ ابْنُ اَبِيْ طَالِبٍ
اِمَامِيْ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ نِ الْمُجْتَبٰى اِمَامِيْ وَالْحُسَيْنُ ابْنُ عَلِيٍّ
نِ الشَّهِيْدُ بِكَرْبَلَاءَ اِمَامِيْ وَعَلِيٌّ زَيْنُ الْعَابِدِيْنَ
اِمَامِيْ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بَاقِرُ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اِمَامِيْ وَجَعْفَرُ
نِ الصَّادِقُ اِمَامِيْ وَمُوْسَى الْكَاظِمُ اِمَامِيْ وَعَلِيُّ نِ الرِّضَا
اِمَامِيْ وَمُحَمَّدُ نِ الْجَوَادُ اِمَامِيْ وَعَلِيُّ نِ الْهَادِيْ اِمَامِيْ وَ
الْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ اِمَامِيْ وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ اِمَامِيْ
هٰؤُلَاءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَئِمَّتِيْ وَسَادَتِيْ
وَقَادَتِيْ وَشُفَعَائِيْ بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ اَتَبَرَّءُ

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ثُمَّ اعْلَمْ یَا فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ اَنَّ اللّٰہَ
تَبَارَکَ وَتَعَالٰی نِعْمَ الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ
اٰلِہٖ نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَاَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ ابْنَ اَبِیْ طَالِبٍ
وَاَوْلَادَہُ الْاَئِمَّۃَ الْاَحَدَ عَشَرَ نِعْمَ الْاَئِمَّۃُ وَاَنَّ مَا جَآءَ
بِہٖ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ حَقٌّ وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ
وَسُؤَالَ مُنْکَرٍ وَنَکِیْرٍ فِی الْقَبْرِ حَقٌّ وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَ
الصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِیْزَانَ حَقٌّ وَتَطَایُرَ الْکُتُبِ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ
وَاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْھَا وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی
الْقُبُوْرِ اَفَھِمْتَ یَا فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ ثَبَّتَکَ اللّٰہُ بِالْقَوْلِ
الثَّابِتِ ھَدَاکَ اللّٰہُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ عَرَّفَ اللّٰہُ بَیْنَکَ
وَبَیْنَ اَوْلِیَائِکَ فِیْ مُسْتَقَرٍّ مِّنْ رَّحْمَتِہٖ اَللّٰھُمَّ جَافِ الْاَرْضَ
عَنْ جَنْبَیْہِ وَاصْعَدْ بِرُوْحِہٖ اِلَیْکَ وَلَقِّہٖ مِنْکَ بُرْھَانًا
اَللّٰھُمَّ عَفْوَکَ عَفْوَکَ

تصریح

یہ تلقین مرد کی میت کے لئے ہے۔ اگر عورت کے لئے پڑھنا چاہیں تو اس کو یوں پڑھیں۔ مگر اِسْمَعْ اِفْھَمْ کی جگہ اِسْمَعِیْ اِفْھَمِیْ اور لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ وَقُلْ کی جگہ لَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ وَقُوْلِیْ اور جَنْبَیْہِ اور لَقِّہٖ کی جگہ جَنْبَیْھَا وَلَقِّھَا اور فلاں بن کی جگہ فُلَانَۃَ بِنْتَ فُلَانٍ کہے اور جہاں جہاں حرف کٗ اور تْ کو زیر اور زبر دونوں دیا گیا ہے وہاں مرد کے واسطے زبر

کے ساتھ اور عورت کے لئے زیر کے ساتھ پڑھے۔ مثلاً مرد کے واسطے هَلْ اَنْتَ وَعَنْ دِیْنِكَ اور عورت کے واسطے هَلْ اَنْتِ اور عَنْ دِیْنِكِ تلقین کے بعد تختے پاٹ کر غریز قریب کے علاوہ جو لوگ موجود ہوں ہاتھ کی پشت سے مٹی گرا دیں۔ اور اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ کہتے رہیں ؛

قبر کی اونچائی

قبر کو زمین سے چار انگل بلند چوکور برابر بنانا اِس پر اس طرح پانی چھڑکنا کہ پانی ڈالنے والا قبلہ رُخ ہو کر سرہانے سے گراتا ہوا پائینتی کی طرف سے لاکر دوسری جانب سے پورا کرے اور جو پانی بچ رہے اس کو بیچ قبر پر ڈال دے۔ ایک شخص کو پھر وہی تلقین پڑھنی چاہیئے جو مذکور ہوئی ہے ؛

نماز ہدیۂ میّت

دفن کی رات کو میّت کے واسطے دو رکعت نماز مغرب و عشا کے درمیان اِس طرح پڑھنی مستحب ہے کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہ اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے ایک مرتبہ آیتہ الکرسی پڑھے اور قنوت اور رکوع و سجود و تشہد و سلام کل نماز صبح کی طرح ادا کرے۔ جب نماز تمام کر چکے تو نماز کا ثواب اس طرح پہنچائے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْ ثَوَابَ هَاتَیْنِ الرَّكْعَتَیْنِ اِلٰی قَبْرِ فُلَانٍ اور فلاں کی جگہ میّت کا نام لینا چاہیئے ؛

نماز آیات

چاند سورج کا گہن، زلزلہ، سیاہ و سرخ آندھی یا کوئی خوفناک امر جو عادتاً نہ ہوتا ہو۔ اس میں دو رکعت نماز واجب ہے۔ ہر رکعت میں پانچ پانچ رکوع اور پہلی رکعت میں دو قنوت اور دوسری میں تین قنوت ہے۔ مگر سجدہ وغیرہ نماز صبح کی طرح کرنا چاہیئے۔

وقت ادا

گہن میں شروع ہونے کے وقت سے جب روشن ہونا شروع ہو اور زلزلہ وغیرہ میں شروع سے زائل ہونے کے بعد بھی جس قدر ممکن ہو۔ اگر کسی نے نماز گہن نہ پڑھی ہو تو دو شرطوں سے قضا واجب ہے۔

(۱) جب پورا گہن ہوا ہو۔ اگرچہ نہ جانتا ہو یا سہواً نماز نہ پڑھی ہو۔

(۲) جب گہن کا علم ہو گیا ہو اگرچہ پورا نہ ہو۔

ترکیب نماز

پہلے نیت کرے کہ نماز گہن پڑھتا ہوں واجب قربۃً الی اللہ اسکے بعد سورۂ حمد اور جو سورہ یاد ہو پڑھ کر رکوع کرے پھر اٹھ کھڑا ہو اور مثل سابق حمد و سورہ پڑھ کر پانچ مرتبہ رکوع کے بعد دو سجدے کرے اور پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت بھی بجالائے اور ہر دوسری رکعت کے بعد دعائے قنوت پڑھے۔ اور تشہد و سلام پر نماز تمام کرے۔ اسی طرح نماز پڑھنی افضل ہے اگرچہ یوں بھی پڑھ سکتے ہیں۔ کہ حمد کے بعد پوری سورہ نہ پڑھے بلکہ صرف ایک آیت کسی سورہ کی پڑھ کر رکوع کر لیا کریں۔ مگر اس صورت میں تین باتوں کا لحاظ ضروری ہے۔

ایک تو یہ کہ ایک رکعت یعنے پانچویں رکوع میں ایک سورہ ضرور پورا ہو جائے۔ دوسرے یہ کہ جس قیام میں پوری سورہ پڑھے اس کے بعد والے قیام میں حمد ضرور پڑھے۔ تیسرے یہ کہ پہلے قیام میں حمد ضروری ہے +

نماز یمین اگر کوئی شخص قسم کھالے کہ اتنی یا فلاں نماز پڑھوں گا تو اس پر نماز کا پڑھنا واجب ہے۔ اور اس قسم کی مخالفت سے کفارہ دینا لازم ہے +

قسم کے صحیح ہونے اور مخالفت ہونے پر کفارہ دینے کی آٹھ شرطیں ہیں۔ نام خدا کے ساتھ ہونا جس طرح واللہ باللہ وغیرہ۔ بلوغ، عقل، اختیار، قصد جس کام کے لئے قسم کھائے، حرام یا مکروہ کا ترک ہو یا واجب، سنت۔ مباح ہو۔ آئندہ زمانہ کے واسطے ہو۔ جس چیز پر قسم کھائے اس پر قدرت رکھتا ہو ؛

کفارۂ قسم ایک غلام آزاد کرنا یا دس مسکینوں کو کھانا کھلانا یا کپڑا دینا اگر یہ ممکن نہ ہو تو دس روزے رکھنا ؛

تصریح :۔ اکثر لوگ بلا ضرورت ہر وقت واللہ باللہ کے ساتھ قسمیں کھایا کرتے ہیں۔ اگر قسم سچی ہے تو مکروہ اور جھوٹی ہے تو گناہ ہے +

نذر یعنے کسی چیز جائز امر کو اپنے اوپر لازم کر لینا۔ نذر صحیح ہونے کی آٹھ شرطیں ہیں۔ (۱) صیغۂ نذر کا تلفظ کرنا (۲) بالغ و عاقل ہونا (۳) مختار ہونا (۴) قصد کرنا (۵) قربتہً الی اللہ ہو (۶) باپ اور شوہر اور آقا کی اجازت ہونی (۷) جس چیز کی نذر کرے اس پر

قدرت رکھنا (۸) جس چیز کی نذر کرے اس کی طاعت خدا یا فعل مستحسن یا فعل مباح یا کسی فعل حرام یا مکروہ کا ترک ہونا +

صیغۂ نذر لِلّٰہِ عَلَیَّ کَذَا یعنی خدا کے واسطے مجھ پر ایسا واجب ہے +

نمازِ نذر اگر کوئی شخص یوں نذر کرے اِنْ شَفَانِیَ اللّٰہُ فَلِلّٰہِ عَلَیَّ اَنْ اُصَلِّیَ رَکْعَتَیْنِ (یعنی اگر خدا مجھ کو صحت دے تو خدا کے واسطے مجھ پر لازم ہے کہ دو رکعت نماز پڑھوں) تو ایسی حالت میں دو رکعت نماز ادا کرنی واجب ہے +

نمازِ عہد جس چیز کا عہد کرے اس کا ادا کرنا لازم ہے اور اس کی مخالفت سے کفارہ واجب ہے۔ اگر کوئی شخص یوں عہد کرے عَاھَدْتُ اللّٰہَ اِنَّہٗ حَتّٰی اَعْطَانِیَ اللّٰہُ مَالًا فَعَلَیَّ اَنْ اُصَلِّیَ رَکْعَتَیْنِ میں خدا سے عہد کرتا ہوں کہ جب مجھ کو مال دے گا تو میں دو رکعت نماز پڑھوں گا، اس حالت میں مال ملنے پر دو رکعت نماز ادا کرنا واجب ہو گا +

صیغۂ احد عَاھَدْتُ اللّٰہَ (یعنے میں نے خدا سے عہد کیا) یا عَلَیَّ عَھْدُ اللّٰہِ (مجھ پر خدا کا عہد واجب ہے)

نمازِ والدین ماں باپ سے جتنی واجبی نمازیں چھوٹ گئی ہوں چاہے وہ نماز حضری ہو یا سفری بڑے بیٹے پر ادا کرنا واجب ہے +

نمازِ جُمعہ

اِس زمانہ میں کہ امام زمانہ ظاہر نہیں نماز جمعہ واجب تخیری ہے۔ یعنے نماز جمعہ اور ظہر میں اختیار ہے۔ جس کو جی چاہے پڑھے۔ مگر دونوں کو قُربت کے قصد سے پڑھنا احوط ہے ÷

شرائطِ جُمعہ (۱) ایسے پیش نماز کا ہونا جو چھ صفتیں رکھتا ہو۔ اور سات عیبوں سے پاک ہو ÷

صفت مرد۔ بالغ۔ مومن۔ عاقل۔ حلال زادہ۔ عادل ÷

عیوب مجنوں، اندھا، مُسافر، غلام، مخذوم، مبروص، بے تقیہ

(۲) دو خطبہ ہونا (۳) جماعت سے پڑھنا (۴) ایک فرسخ سے کم میں دو جگہ نماز جمعہ کا ہونا (۵) جماعت پُوری ہونے کے واسطے پیش نماز کے علاوہ چار مرد اثنا عشری کا ہونا ضروری ہے ÷

طریقۂ نمازِ جمعہ نماز جُمعہ دو رکعت ہے۔ پہلے خطبہ پڑھ کر رکعت اوّل میں بعد الحمد کے سُورۂ جُمعہ یا جو سُورہ یاد ہو۔ دُوسری رکعت میں بعد سُورۂ حمد کے سورۂ مُنافقون یا سُورۂ توحید پڑھنا چاہیئے ÷

قنوتِ جُمعہ اَللّٰھُمَّ اِنَّ عَبِیْدًا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ قَامُوْا بِکِتَابِكَ وَسُنَّةِ نَبِیِّكَ فَاجْزِھِمْ عَنَّا خَیْرَ الْجَزَآءِ ÷

احکام صیام

کن لوگوں پر روزہ واجب ہے۔ عاقل[1]، بالغ[2]، مقیم[3] (ایسا سفر نہ ہو جس میں نماز قصر ہوتی ہے) صحیح[4] تندرست ہو، ہوشیار[5]۔ حیض و نفاس[6] وغیرہ سے خالی ہو۔ (ایسی بیماری نہ ہو جس میں روزے سے ضرر کا خوف ہو)

کن لوگوں پر روزہ واجب نہیں۔ (۱) مجنون (۲) نابالغ (۳) مسافر (۴) مریض (۵) بے ہوش (۶) حائض (۷) نفساء پر۔

مبطلات روزہ دس طرح پر ہیں

کھانا۔ پینا۔ جماع (قبل میں ہو یا دبر میں انسان کے ساتھ ہو یا حیوان کے ساتھ، فاعل ہو یا مفعول، انزال ہو یا نہ ہو) خدا و رسول و آئمہ ہدیٰ علیہم السلام کی طرف کوئی بات جھوٹی منسوب کرنا۔ عمداً پانی میں کل سر کا ڈبونا یا غوطہ لگانا۔ غبار حلق میں پہونچانا، دھواں خواہ وہ حلال ہو مثل آٹے کے یا حرام ہو مثل خاک کے۔ استمنا یعنے منی کا نکالنا ہاتھ سے یا کسی ذریعہ سے بغیر جماع۔ بہنے والی چیزوں سے عمل لینا (شیاف لینا نمک و صابون کا مکروہ ہے۔ احوط ترک ہے۔ صبح تک حالت جنابت میں باقی رہنا احتلام سے ہو یا دوسری وجہ سے۔ عمداً قے کرنا۔ اگر بے قصد آئے ضرر نہیں۔

یہ سب امور موجب قضا و کفارہ ہیں (شب کو جس وقت ضرورت نہانے کی ہو اسی وقت نہا کر نیت صوم کرے۔ اگر کوئی وجہ مانع ہو فوراً ازالہ نجاست کر کے تیمم کرے اور جاگتا رہے صبح کو نہا ڈالے روزہ صحیح ہوگا۔

روزہ کی چار قسمیں ہیں

واجب سُنت حرام مکروہ

واجبی روزے

ماہ رمضان کے روزے۔ رمضان کی قضا۔ جس روزہ کی اُجرت لی ہو۔ باپ کے روزے کی قضا بڑے بیٹے پر، نذر عہد قسم وغیرہ۔ اعتکاف کا تیسرا دن۔ کفارہ رمضان کا ہو یا ظہار و قسم وغیرہ کا +

سُنتی روزے

روزۂ تولّد جناب سولہ یا سترہ ربیع الاوّل، روز مبعث ۲۷ رجب۔ یوم غدیر ۱۸ ذی الحجہ، ہر جمعہ و ہر پنجشنبہ ایام بیض ۱۳-۱۴-۱۵ ہر ماہ کے۔ یوم عرفہ ۹ ذی الحجہ، روز مباہلہ ۲۴ ذی الحجہ۔ پہلی ذی الحجہ سے نویں تک، تمام ماہ رجب، تمام ماہ شعبان، عید دحوالارض ۲۵ ذیقعدہ، عیار کذ روز پہلی محرم سے نویں تک، ۸ ذی الحجہ، بعد عید رمضان کے چھ روز، ۲۵ جمادی الاوّل۔ روزہ حضرت داؤدؑ۔ وہ یہ ہے کہ ایک روز درمیان روزہ رکھنا۔ یوم الشک ۳۰ شعبان بہ نیت سُنت۔ ۲۹ ذیقعدہ ہر مہینہ کا پہلا اور آخری پنجشنبہ اور دُوسرے عشرہ کا پہلا چہار شنبہ +

سُنتی روزوں کے پہلے واجبی روزے جو اپنے ذمہ قضا رکھتا ہو ادا کرنا چاہیئے +

حرام روزے

عیدین، یوم الشک ماہ رمضان کے قصد سے روزہ صمت یعنے اِس نیّت سے روزہ رکھنا کہ دِن بھر کسی سے بات نہ کریں گے۔ روزۂ وصال یعنے رات دِن ملا کر روزہ رکھنا۔ عورت کا بغیر اجازت

مالک سُنتی روزہ، بیمار کا جبکہ خوف ضرر ہو۔ مُسافر کا بہ نیّت وجوب روزہ رکھنا جبکہ سفر مباح ہو۔ ایام تشریق ۱۱ر ۱۲ر ۱۳ر ذی الحجہ میں۔ اُن لوگوں کو جو منیٰ میں ہوں ÷

مکرُوہ روزے سفر میں سُنتی روزہ رکھنا۔ کوئی مومن دعوت کرے، اور سُنتی روزے رکھے رہے دُسنت ہے کہ روزہ کو ظاہر نہ کرے اور کھانا کھالے، یوم عرفہ جب کہ ضُعف وغیرہ کا خوف ہو۔ مہمان کا روزہ بغیر اذن میزبان کے یا لڑکے کا بے اذن پدر کے روزہ رکھنا ÷

جن امور کا روزہ میں خیال لازم ہے طلوُع فجر سے پہلے نیّت کرنا۔ نیّت کا باقی رہنا۔ تعیّن روزہ کہ سُنتی ہے یا واجبی ÷

وُہ چیزیں کہ جن کا کرنا ماہ رمضان میں سُنت ہے چاند دیکھ کر دُعائے ہلال پڑھنا اور وُہ اشیاء کہ جو متعلّق مہینوں کے مذکور ہیں اُن کا دیکھنا ÷

دُعائے ہلال مختصر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَکَ وَقَدَّرَ مَنَازِلَکَ وَجَعَلَکَ مَوَاقِیْتَ لِلنَّاسِ

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا اِھْلَالاً مُبَارَکاً اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْہُ عَلَیْنَا بِالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالْیَقِیْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالْبِرِّ وَالتَّوْفِیْقِ وَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی ÷

وقت افطار سُورہ حمد وقُل ہو اللہ و اِنّا انزلناہ کا پڑھنا۔ آب نمک

یا رُطب سے افطار کرنا، سحر کھانا۔ اگرچہ وقت تنگ ہو اور برائے نام ہو پُورے مہینے میں ہزار رکعت سُنتی نماز پڑھنا۔ ہر شب طاق میں غُسل کرنا۔ آخر ماہ رمضان میں دُعائے وداع پڑھنا ؛

دُعا وقت افطار اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ

وُہ امور کہ جو روزہ میں مکروہ ہیں شعر پڑھنا اگرچہ مدح میں معصومین کے ہو۔ وہ کام کرنا جو باعث ضعف ہو مثلاً حمام میں زیادہ ٹھہرنا۔ یا بدن سے خون نکالنا۔ حلال عورت کا بوسہ لینا۔ دست بازی کرنا۔ شیاف لینا۔ صعتر چبانا۔ ایسی چیز کا کان یا ناک میں ٹپکانا جس کا اثر حلق تک پہونچے۔ جو چیز بہنے والی نہ ہو اس سے عمل لینا۔ کلی یا پھول سُونگھنا خاص کر نرگس کا، کپڑا بھگو کر بدن پر رکھنا۔ وہ سُرمہ جس میں مشک مِلا ہوا ہو آنکھ میں لگانا۔ عورتوں کو زانو سے اُوپر پانی میں ٹھہرنا ؛

رمضان میں ہر نماز کے بعد کی دُعا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ وَھٰذَا شَھْرٌ عَظَّمْتَہٗ وَکَرَّمْتَہٗ وَشَرَّفْتَہٗ وَفَضَّلْتَہٗ عَلَی الشُّھُوْرِ وَھُوَ الشَّھْرُ الَّذِیْ فَرَضْتَ صِیَامَہٗ عَلَیَّ وَھُوَ شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ ھُدًی

لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَيَاذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ فِيْمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ فَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

بعد نماز کے ہر شب پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذَا الشَّهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰى عِبَادِكَ فِيْهِ الصِّيَامَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هٰذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ وَّاغْفِرْ لِيْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمٰنُ يَا عَلَّامُ۔

دُعائے سحر مختصر

يَا مُفْزِعِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ وَيَا غَوْثِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ اِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ فَاَغِثْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ يَا مَنْ يَّقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُّصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرَضِّنِيْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا عُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ وَيَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ وَيَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ وَيَا غَايَتِيْ فِيْ

رَغْبَتِي اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِي وَالْآمِنُ رَوْعَتِي وَالْمُقِيلُ
عَثْرَتِي فَاغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

دعائے سحر طولانی

اللهم اني اسئلك من بهائك
بابهاه وكل بهائك بهي اللهم
اني اسئلك ببهائك كله اللهم اني اسئلك من جمالك
باجمله وكل جمالك جميل اللهم اني اسئلك بجمالك كله
اللهم اني اسئلك من جلالك باجله وكل جلالك
جليل اللهم اني اسئلك بجلالك كله اللهم اني اسئلك
من عظمتك باعظمها وكل عظمتك عظيمة اللهم
اني اسئلك بعظمتك كلها اللهم اني اسئلك من نورك
بانوره وكل نورك نير اللهم اني اسئلك بنورك
كله اللهم اني اسئلك من رحمتك باوسعها وكل
رحمتك واسعة اللهم اني اسئلك برحمتك كلها اللهم
اني اسئلك من كلماتك باتمها وكل كلماتك تامة
اللهم اني اسئلك بكلماتك كلها اللهم اني اسئلك
من كمالك باكمله وكل كمالك كامل اللهم اني
اسئلك بكمالك كله اللهم اني اسئلك من اسمائك
باكبرها وكل اسمائك كبيرة اللهم اني اسئلك
باسمائك كلها اللهم اني اسئلك من عزتك باعزها

وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ
مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي اسْتَطَلْتَ
بِهَا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ
بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ
وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَكُلُّ
مَسَائِلِكَ اِلَيْكَ حَبِيبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ
كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ
شَرِيفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهَا وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ
بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ
وَكُلُّ عُلُوِّكَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

بِیَمِیْنِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ اٰیَاتِکَ بِاَکْرَمِھَا
وَکُلُّ اٰیَاتِکَ کَرِیْمَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاٰیَاتِکَ کُلِّھَا
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا اَنْتَ فِیْہِ مِنَ الشَّانِ وَالْجَبَرُوْتِ
وَاَسْئَلُکَ بِکُلِّ شَانٍ وَحْدَہٗ وَجَبَرُوْتٍ وَحْدَھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِمَا تُجِیْبُنِیْ حِیْنَ اَسْئَلُکَ فَاَجِبْنِیْ
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ

ماہ رمضان کی تیسوں دن کی دعائیں

پہلی تاریخ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْہِ صِیَامَ الصَّائِمِیْنَ
وَقِیَامِیْ فِیْہِ قِیَامَ الْقَائِمِیْنَ وَنَبِّھْنِیْ فِیْہِ
عَنْ نَوْمَۃِ الْغَافِلِیْنَ وَھَبْ لِیْ جُرْمِیْ فِیْہِ یَا اِلٰہَ الْعٰلَمِیْنَ
وَاعْفُ عَنِّیْ یَا عَافِیًا عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ۔

(۲) اَللّٰھُمَّ قَرِّبْنِیْ فِیْہِ اِلٰی مَرْضَاتِکَ وَجَنِّبْنِیْ فِیْہِ
مِنْ سَخَطِکَ وَنَقِمَاتِکَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ بِقِرَاءَۃِ
اٰیَاتِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

(۳) اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ الذِّھْنَ وَالتَّنْبِیْہَ وَبَاعِدْنِیْ
فِیْہِ مِنَ السَّفَاھَۃِ وَالتَّمْوِیْہِ وَاجْعَلْ لِیْ نَصِیْبًا
مِّنْ کُلِّ خَیْرٍ تُنْزِلُ فِیْہِ بِجُوْدِکَ یَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ

(۴) اَللّٰھُمَّ قَوِّنِیْ فِیْہِ عَلٰی اِقَامَۃِ اَمْرِکَ وَاَذِقْنِیْ فِیْہِ

حلاوة ذكرك واوزعني فيه لاداء شكرك بكرمك
واحفظني فيه بحفظك وسترك يا ابصر الناظرين۔
(۵) اللهم اجعلني فيه من المستغفرين واجعلني فيه
من عبادك الصالحين القانتين واجعلني فيه من
اوليائك المقربين برافتك يا ارحم الراحمين
(۶) اللهم لا تخذلني فيه لتعرض معصيتك ولا
تضربني بسياط نقمتك وزحزحني فيه من موجبات
سخطك بمنك واياديك يا منتهى رغبة الراغبين
(۷) اللهم اعني على صيامه وارزقني فيه ذكرك
بدوامه بتوفيقك يا هادي المضلين۔
(۸) اللهم ارزقني فيه رحمة الايتام واطعام الطعام
وافشاء السلام ومجانبة اللئام وصحبة الكرام
بطولك يا ملجا الاملين۔
(۹) اللهم اجعل لي فيه نصيبا من رحمتك الواسعة
واهدني فيه لبراهينك الساطعة وخذ بناصيتي الى
مرضاتك الجامعة بمحبتك يا امل المشتاقين
(۱۰) اللهم اجعل لي فيه من المتوكلين عليك واجعلني
فيه من الفائزين لديك واجعلني فيه من المقربين
اليك باحسانك يا غاية الطالبين۔

ہر مومن کو ان شبوں میں واسطے عبادت خدا کے بیدار اور عبادت وتلاوت قرآن مجید وغیرہ میں مصروف رہنا چاہیئے۔ شب قدر کی عبادت کا ثواب ہزار مہینہ کی عبادت کے ثواب سے زیادہ ہے۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی شب قدر کو طاعت و عبادت خدا میں بسر کرے تو اس کے گناہ اگرچہ گنتی میں پہاڑوں اور مقدار میں دریا کے برابر ہوں تو بھی خداوند عالم بخشدیگا۔ اور ان تینوں میں سے تیئسویں شب کو زیادہ اہتمام کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس شب۔ شب قدر ہونے کا زیادہ امکان ہے۔

وہ اعمال جو تینوں شبوں میں کرنا چاہیئے

پہلے غسل کرکے دو رکعت نماز شب قدر کی مثل نماز صبح کے بہ نیت قربت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد سورۂ الحمد سات مرتبہ قل ہو اللہ اور بعد فارغ ہونے کے ستّر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے اس کے قرآن کھول کر سامنے رکھے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِيْهِ وَفِيْهِ اِسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَائُكَ الْحُسْنٰى وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِیْ حَوَائِجِیْ لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اس کے بعد حاجت طلب کرے اور قرآن سر پر رکھ کر کہے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهٗ فِيْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ دس مرتبہ کہے بِكَ يَا اَللّٰهُ

دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِعَلِیٍّ دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ دس مرتبہ
بِالْحَسَنِ دس مرتبہ بِالْحُسَیْنِ دس مرتبہ بِعَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ دس مرتبہ
بِمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِجَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِمُوسَی
ابْنِ جَعْفَرٍ دس مرتبہ بِعَلِیِّ ابْنِ مُوسٰی دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ ابْنِ
عَلِیٍّ دس مرتبہ بِعَلِیِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ ابْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ
بِالْحُجَّةِ الْقَائِمِ عَلَیْہِ السَّلَامُ۔ پس جو حاجت رکھتا ہے طلب کرے
اور ہزار مرتبہ سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَا اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اور سورہ روم و دخان عنکبوت
اور جوشین کے پڑھنے کا بہت ثواب ہے۔ زیارت امام حسین علیہ السلام
بجا لانا اور سَو رکعت نماز پڑھنا خصوصاً تئیسویں شب اگر اپنے ذمہ نمازیں
قضا رکھتا ہو تو چودہ دن کی نمازیں پڑھے۔

انیسویں شب کے مخصوص اعمال

اعمال مذکورہ کے علاوہ سَو مرتبہ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ
اِلَیْہِ اور سَو مرتبہ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اور ایک مرتبہ
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ
وَفِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ
الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ
الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ الْمَغْفُوْرِ
ذُنُوْبُھُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّئَاتُھُمْ وَاجْعَلْ فِیْمَا
تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ مَا ھُوَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دُنْیَایَ

وَآخِرَتِيْ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

اکیسویں شب کے اعمال وہی ہیں جو انیسویں شب کے ہیں ۔

۲۳ تیئسویں شب

اول و آخر غسل کرے اور تمام رات نماز و دعا اور تلاوت قرآن میں بسر کرے اور بعد عمل قرآن وغیرہ کے یہ دعا پڑھے ۔ اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِيْ فِيْ عُمُرِيْ وَاَوْسِعْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ وَ اَصِحَّ جِسْمِيْ وَبَلِّغْنِيْ اَمَلِيْ وَاِنْ كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِيَآءِ فَامْحُنِيْ مِنَ الْاَشْقِيَآءِ وَاكْتُبْنِيْ مِنَ السُّعَدَآءِ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ

نماز عیدین

عید اور بقر عید کی دو رکعت نماز دن چڑھے سے دوپہر تک پڑھنی چاہیئے ۔ اِن دونوں نمازوں کے شرائط ہیں بھی مثل نماز جمعہ کے اختلاف ہے

نماز عیدین کی ترکیب

صرف تین مرتبہ الصلوٰۃ کہے اور قبلہ رخ کھڑے ہو کر نیت کرے کہ دو رکعت نماز عید الفطر یا عید الاضحیٰ کی پڑھتا ہوں سنت قربۃ الی اللہ اسکے ساتھ ہی اللہ اکبر کہہ کے سورہ حمد اس کے بعد یہ سورہ پڑھے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝ وَالَّذِيْ قَدَّرَ
فَهَدٰى ۝ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۝
سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۝ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۝ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ

وَمَا يَخْفٰى ۝ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝
سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝ الَّذِيْ يَصْلَى
النَّارَ الْكُبْرٰى ۝ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ
تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝
وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝ صُحُفِ
اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝

پھر تکبیر کہہ کے ہاتھوں کو مُنہ کے برابر اُٹھا کے یہ دُعائے قنوت پڑھے۔

دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلَ
الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ
وَاَهْلَ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِيْ
جَعَلْتَهٗ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْدًا وَّلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ذُخْرًا
وَّكَرَامَةً وَّشَرَفًا وَّمَزِيْدًا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّاَنْ تُدْخِلَنِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّ
اَنْ تُخْرِجَنِيْ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ
صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ
خَيْرَ مَا سَئَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِمَّا
اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الْمُخْلَصُوْنَ۔

پھر تکبیر کہکر اسی قنوت کو پڑھے اور ہر تکبیر کے بعد قنوت کہتا جائے
جب پانچ قنوت اور پانچ تکبیریں پوری ہو جائیں تو رکوع و سجود مثل نماز

صبح کے بجا لائے۔ پھر دوسری رکعت کے واسطے بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ
اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہکر سیدھا کھڑا ہو۔ اور بعد سورہ حمد کے یہ سورہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا
جَلّٰهَا ۝ وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝
وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا
فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ
دَسّٰهَا ۝ کَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَا ۝ اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝
فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْیٰهَا ۝ فَکَذَّبُوْهُ
فَعَقَرُوْهَا ۝ فَدَمْدَمَ عَلَیْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا ۝
وَلَا یَخَافُ عُقْبٰهَا ۝

پھر چار مرتبہ بطریق سابق قنوت پڑھے اور اسی طرح ہر قنوت کے بعد تکبیر کہتا جائے جب چار قنوت اور چار تکبیریں پوری ہو جائیں تب رکوع و سجود و تشہد و سلام مثل نماز صبح کے پڑھکر تمام کرے۔ اسی طرح بقرعید کی نماز پڑھنا چاہیے اس روز غسل کرنا اور زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھنا سنت موکدہ ہے اور زیر آسمان غسل نہ کرے۔ اور پیش از غسل یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَاتِّبَاعَ سُنَّةِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ پس بسم اللہ کہکر غسل کرے اور بعد فراغ یہ کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ کَفَّارَةً لِذُنُوْبِیْ وَطَهِّرْ دِیْنِیْ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ

اعمال شب عید فطر

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب آفتاب غروب ہو جائے تو غسل کرے اور دو رکعت نماز شب عید فطر کی بجا لائے اس طرح پر کہ رکعت اول میں بعد سورہ الحمد کے ہزار مرتبہ قُل ہو اللہ پڑھے اور رکعت دوم میں بعد سورہ الحمد کے ایک مرتبہ سورہ قُل ہو اللہ پڑھے۔ اگر رکعت اوّل میں ہزار مرتبہ قُل ہو اللہ نہ پڑھ سکے تو سو مرتبہ بھی پڑھ سکتا ہے۔ جب سجدہ میں جائے تو سو مرتبہ کہے اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہ بعد اس کے سر سجدہ سے اُٹھائے اور دونو ہاتھ طرف آسمان کے بلند کر کے کہے یَا ذَالْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَا مُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ بعد اس کے حاجتیں اپنی خدا سے کرے اور فرمایا کہ قسم ہے خدا کی جو کوئی اس نماز کو پڑھے جو حاجت اللہ سے طلب کرے گا البتہ خداوند عالم عطا فرمائیگا۔ اور تمام گناہ اُس کے بخشدے گا۔ اگرچہ کثرت گناہوں کی مثل ریگ بیابان کے ! ور بعد اس نماز کے سُنت ہے کہ یہ دُعا پڑھے یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ یہ دُعا اکثر کتب میں درج ہے۔ بخیال طوالت نہیں لکھی۔

فطرہ واجب شب عید کے پہلے جو بالغ۔ عاقل۔ آزاد غنی ہو اُس پر اپنا اور اپنے عیال کا خواہ بالغ ہوں یا نابالغ مرد ہوں یا عورت واجب النفقہ ہوں یا نہ ہوں مُسلم ہوں یا کافر حاضر ہوں یا غائب مجنون ہوں یا بیمار فطرہ دینا واجب ہے۔ غلام اور مہمان کا بھی فطرہ دینا واجب ہے

اگر شب عید کے پہلے سے ہوں +

فطرۂ مستحب شب عید جو لڑکا پیدا ہو۔ یا کوئی مہمان آئے یا غلام بونڈی خریدی جائے اِن سب کا فطرہ دینا مستحب ہے (فطرہ باعث قبولیت روزہ ہے)

جنس فطرہ گیہوں۔ جو۔ خرمہ۔ مویز۔ دودھ۔ مسور۔ چنا۔ چاول یا اس کے سوا جو چیز اس کی یا اس شہر کی عموماً غذا ہو +

فطرہ دینے کا وقت شب عید سے نماز عید کے قبل تک (فطرہ باعث قبولیت روزہ ہے)

مقدار فطرہ فی آدمی ایک صاع جنس یا اس کی قیمت نیّت کرے کہ زکوٰۃ فطرہ اپنا اور عیال کی طرف سے دیتا ہوں واجب قربۃً الی اللہ

تصریح:۔ سیّد کا فطرہ سیّد اور غیر سیّد دونوں کو دے سکتے ہیں اور غیر سیّد کا سیّد کو نہیں دے سکتے۔ اگر بجائے جنس کے قیمت دے تو کم نہ دے۔ ایک صاع (بحساب سیر انگریزی سوا تین سیر ہے) ہونا چاہیئے +

حج حج واجب ہونے میں سات شرطیں ہیں۔ بلوغ۔ عقل۔ آزادی (غلام نہ ہونا) استطاعت۔ یعنے حج کے آمد و رفت اور عیال اور واجب النفقہ لوگوں کا حج کے واپس آنے تک کا خرچ اپنی حیثیت کے مطابق رکھنا۔ تندرستی یعنی صحت کا ہونا۔ راہ سے بے خوف ہونا۔ کوئی نقصان جان وغیرہ نہ ہو۔ اس قدر وقت کہ افعال حج بجا لا سکے +

قربانی کس کو چاہیئے

ہر شخص خوش حال کے واسطے جو ایک سال کے کھانے پینے کی حیثیت رکھتا ہو سفر میں ہو یا گھر میں اپنے اور اپنے عیال خورد و بزرگ مرد و عورت بالغ نابالغ زندہ مردہ کی طرف سے قربانی کرے۔ سُنت مؤکدہ ہے۔ فی کس اگر مقدور نہ ہو تو سات بلکہ ستر آدمیوں کی طرف سے ایک ہی جانور کی قربانی جائز ہے۔

قسم حیوان

اونٹ۔ گائے۔ بھینس۔ دنبہ۔ بھیڑ۔ بکرا۔ نر و مادہ کی خصوصیت نہیں ہے۔ ہاں اونٹ۔ گائے بھینس مادہ اور بھیڑ یا دنبہ۔ بکرا نر ہو تو مستحب ہے۔ ورنہ مضائقہ نہیں۔ بعض مجتہد بھینسے کو مکروہ جانتے ہیں۔

عمر حیوان

اونٹ پانچ سال سے کم نہ ہو۔ بیل۔ گائے۔ بھینس بھینسا بکرا ایک سال سے کم نہ ہو۔ زیادہ کوئی حد نہیں۔ جانور آختہ یعنی بدھیا کان کٹا۔ سینگ ٹوٹا۔ اندھا۔ کانا۔ بہت بوڑھا۔ لنگڑا۔ داغی۔ زخمی۔ بیمار یا اور عیب جسمانی کا حیوان ناجائز ہے۔ اور بہت ہی دُبلا۔ اور گھر کا پلا ہوا جانور مکروہ ہے۔

طریق قربانی

پہلے کھلا پلا کر قبلہ رُخ ہو کر اونٹ کو نحر اور باقی جانوروں کو ذبح کرے اور یہ دُعا پڑھے۔ اِنّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا

مُسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْيَایَ
وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ
وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ اس کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کہکر ذبح کر لے اور ذبح کے بعد اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کہے
اگر کئی آدمیوں نے مل کر قربانی کی ہے تو مِنْهُمْ کہیں۔ کھال کی قیمت
اور گوشت تین حصّہ کر کے ایک حصّہ مساکین کو اور دوسرا احباب واقربا
کو اور تیسرا اپنے صرف میں لانا چاہیئے۔ بنانے والے کو اُجرت علیحدہ سے
دی جائے، گوشت یا کھال اُس کو دینا بغیر استحقاق کے ناجائز ہے ۞

زکوٰۃ

ہر بالغ عاقل پر جب کہ شرائط پائے جائیں نو چیزوں میں
زکوٰۃ دینی واجب ہے۔ سونا۔ چاندی۔ گیہوں۔ جَو۔ خرما۔
بکری۔ اونٹ۔ گائے منقّے جبکہ سال بھر تک اس پر مالک و قابض
رہے اور سونے و چاندی میں سکّہ دار ہونا شرط ہے۔ زیور برتن و نوٹ
پر زکوٰۃ ساقط ہے۔ اور زکوٰۃ ہر نصاب کا چالیسواں حصّہ ہے۔
(تزکیۃ الاعمال میں مفصّل حال درج ہے) ۞

خمس

سات چیزوں میں خمس دینا واجب ہے (۱) لوٹ کا مال جو جنگ
جائز میں حاصل ہو (۲) معدنی چیزیں (۳) خزانہ (۴) وہ منافع
جو تجارت یا زراعت سے ایسا دستیاب ہو کہ سال بھر تک خرچ ہو کر بچے۔
مگر خمس واجب نہیں ہوتا (۵) مال حلال جو حرام میں مل گیا ہو اور تمیز نہ
ہو سکے (۶) جو چیزیں سمندر یا دریا سے غوطہ لگا کر نکالی جائیں (۷)

جو زمین یا باغ یا مکان کافر ذمی مسلمان سے خریدے ÷

مصرف خمس جس قدر خمس ہو اس کا نصف مجتہد جامع الشرائط کے پاس بھیج دے اور بقیہ نصف مسافرین و مساکین اور یتیموں کو دے بشرطیکہ یہ کل سادات ہوں ÷

جہاد بغیر اجازت رسول یا امام یا نائب امام کے جہاد جائز نہیں (دفاع میں مضائقہ نہیں) ÷

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا وَ کَانَ رَبُّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی اَشْرَفِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِبَیْتِهِ الَّذِیْنَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَ طَهَّرَهُمْ تَطْهِیْرًا اَمَّا بَعْدُ فَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی وَاَنْکِحُوا الْاَیَامٰی مِنْکُمْ وَالصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِکُمْ وَ اِمَائِکُمْ اِنْ یَّکُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ تَنَاکَحُوْا تَنَاسَلُوْا تَکْثُرُوْا فَاِنِّیْ اُبَاهِیْ بِکُمُ الْاُمَمَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَوْ بِالسِّقْطِ۔

واضح رہے کہ چار طرح سے عورتیں حلال ہوتی ہیں۔ نکاح ۔ متعہ ۔ ملک یعنی لونڈی کا مالک ہونا ۔ تحلیل یعنے آقا کا لونڈی کو کسی پر حلال

کر دینا (۱) نابالغ کا نکاح بغیر اجازت ولی کے اور مومنہ کا نکاح سوائے مرد مومن کے صحیح نہیں ہے (۲) ہر عقد میں ایجاب و قبول اور صیغوں کے پڑھنے میں قصد انشاء ضروری ہے بغیر اس کے نکاح صحیح نہیں ہے۔ (۳) عورت بالغۂ رشیدہ کے عقد میں اس کے باپ دادا کی اجازت لینی مستحب ہے (۴) بالغ مرد ہو یا عورت اپنا نکاح خود سے یا بذریعہ وکیل کے کر سکتا ہے کسی سے اجازت کی ضرورت نہیں۔ مرد اور عورت اگر اپنا نکاح خود پڑھیں۔ تو اس طرح ایجاب و قبول کریں۔

پھر مرد کہے	پہلے عورت کہے
قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِنَفْسِیْ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ	اَنْکَحْتُ نَفْسِیْ لِنَفْسِكَ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ

اگر دونوں کی طرف سے وکیل پڑھے تو اس طرح پڑھے:-

پھر وکیل مرد کا کہے	پہلے وکیل عورت کا کہے
قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ	اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِیْ مُوَکِّلَكَ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ
قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْم	اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَكَ مُوَکِّلَتِیْ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ
قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ	اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِیْ مُوَکِّلَكَ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ

پہلے وکیل عورت کا کہے

أَنْكَحْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَتِي وَكَالَةً
عَنْهَا وَعَنْ أَبِيهَا مُوَكِّلَكَ
عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

زَوَّجْتُ مُوَكِّلَتِي مُوَكِّلَكَ
عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

زَوَّجْتُ مُوَكِّلَكَ مُوَكِّلَتِي
عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

زَوَّجْتُ مُوَكِّلَتِي مِنْ مُوَكِّلِكَ
عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

زَوَّجْتُ مُوَكِّلَتِي بِمُوَكِّلِكَ
عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

أَنْكَحْتُ وَزَوَّجْتُ مُوَكِّلَتِي
مُوَكِّلَكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

پھر وکیل مرد کا کہے

قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِي
عَلَى الْمَهْرِ
الْمَعْلُومِ

قَبِلْتُ التَّزْوِيجَ لِمُوَكِّلِي
عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

قَبِلْتُ التَّزْوِيجَ لِمُوَكِّلِي
عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

قَبِلْتُ التَّزْوِيجَ لِمُوَكِّلِي
عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

قَبِلْتُ التَّزْوِيجَ لِمُوَكِّلِي
عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيجَ
لِمُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

متعہ

(۱) سوائے مسلمہ اور کتابیہ (نصرانیہ یہودیہ) کے دُوسری عورت سے متعہ ناجائز ہے اور زن فاحشہ اور زانیہ سے مکروہ ہے اور زن مومنہ سے مستحب ہے مرد اور عورت اگر صیغہ متعہ پڑھنا چاہیں تو اس طرح پڑھیں۔

پہلے عورت کہے	پھر مرد کہے
مَتَّعْتُ نَفْسِیْ لِنَفْسِکَ فِی الْمُدَّةِ الْمَعْلُوْمَةِ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ	قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ فِی الْمُدَّةِ الْمَعْلُوْمَةِ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

اگر مرد و عورت کی طرف سے وکیل پڑھے تو اس طرح صیغہ جاری کرے۔

پہلے وکیل عورت کا کہے	پھر وکیل مرد کا کہے
مَتَّعْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَتِیْ مُوَکِّلَکَ فِی الْمُدَّةِ الْمَعْلُوْمَةِ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ	قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِمُوَکِّلِیْ فِی الْمُدَّةِ الْمَعْلُوْمَةِ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

تصریح | اگر صیغہ متعہ میں مدت کا ذکر نہ کریگا تو دائمی عقد ہو جائیگا۔ اور اگر مرد و عورت صیغہ عربی میں جاری نہ کر سکتے ہوں اور دوسرا پڑھنے والا بھی ممکن نہ ہو تو اردو میں صیغہ پڑھ سکتے ہیں۔ مگر انشاء وغیرہ کا لحاظ ضروری ہے۔ بغیر اسکے عقد صحیح نہ ہوگا۔ پس اگر اردو میں کہنا چاہے تو انشاء کے قصد کے ساتھ پہلے عورت یوں کہے۔ میں نے اپنے نفس کو اتنی مدت کے واسطے اتنے مہر پر تیرے متعہ میں دیا۔ اسکے بعد مرد کہے میں نے اتنے مہر پر اتنی مدت کیواسطے متعہ کو قبول کیا۔

حرام عورتیں

نسب کی وجہ سے گیارہ عورتیں حرام ہوتی ہیں

ماں[۱]۔ دادی[۲]۔ پردادی یا اس سے بالاتر۔ نانی[۳] وغیرہ بیٹی[۴]۔ بیٹی[۵] کی اولاد۔ بیٹے کی[۶] اولاد۔ بہنیں[۷]۔ بہنوں کی[۸] اولاد۔ بھائی[۹] کی اولاد۔ پھوپھی[۱۰] اپنی ہو یا ماں باپ کی اور خالات[۱۱]۔

رضاعت میں تین امر مستحب ہیں۔ (۱) ماں کا خود دودھ پلانا (۲) دودھ پلائی کا عصمت دار، خوش اخلاق خوبصورت ہونا (۳) پورے ۲ دو برس پلانا ۔

دودھ پینے سے جو حرمت پھیلتی ہے اسکی چھ شرطیں ہیں

نکاحِ صحیح سے دودھ کا ہونا یعنی زنا یا بلا ولادت خود بخود نہ ہوا ہو کم سے کم ۱۵ مرتبہ پے در پے۔ یا آٹھ پہر ایک ہی عورت کا پلانا۔ ہر مرتبہ سینے سے منہ لگا کر پینا۔ ہر مرتبہ پیٹ بھر کر پینا۔ لڑکے کا سن ۲ دو برس سے کم ہونا۔ ایک شوہر سے دودھ ہونا پس اگر ایک شوہر سے مرد نے دوسرے سے عورت نے پیا ہے تو ان دونوں میں حرمت نہ ہو گی۔ دودھ پلانے والی اور اسکا شوہر اور اس کی اولاد نسبی ہو یا رضاعی اور اس کے آبا و اجداد کل اس دودھ پینے والے پر اور اس کی اولاد پر حرام ہیں ۔

مصاہرۃ زوجۂ مدخولہ کی بہنیں جب تک وہ نکاح میں ہو اس کی ماں، دادی نانی اولاد۔ ہمیشہ کے لئے حرام ہیں ۔

اسی طرح زوجہ پر شوہر کا باپ دادا۔ نانا اس کی اولاد کل حرام ہیں ۔

استیفاء عدد ایک وقت میں آزاد مرد پر آزاد عورتیں چار۔ اور لونڈیاں ۲ دو سے زیادہ۔ اور غلام کو لونڈیاں چار۔ اور آزاد عورت ۲ دو سے زیادہ کے ساتھ نکاح کرنا حرام ہے۔ مگر متعہ کی تعداد معین نہیں ہے ۔

لعان اگر کوئی شخص اپنی زوجہ کو زنا کی تہمت لگائے یا اس کے لڑکے سے انکار کرے دونوں آپس میں ایک دوسرے پر حاکم شرع کے سامنے بخوشی

لعنت کریں تو عورت ہمیشہ کے لئے اس پر حرام ہو جاتی ہے ✢

کفر کتابیہ بذریعہ متعہ حلال ہو سکتی ہے اِس کے علاوہ کافر عورتیں تا وقتیکہ مُسلمان نہ ہوں کسی طرح حلال نہیں ✢

طلاق طلاق اور عدۃ کے بعد جب تک دوبارہ نکاح نہ کرے عورت حرام رہتی ہے تین طلاق عدی کے بعد زوجہ ہمیشہ کے لئے حرام ہے پھر اس شخص سے نکاح نہیں جب تک کوئی دُوسرا شخص اس سے نکاح کر کے طلاق نہ دے اور جب اِسی طرح تین مرتبہ ہو جائے یعنی نو طلاق عدی گزُر جائے) تو ہمیشہ کے لئے حرام ہو جاتی ہے ✢

نکاح محرم اگر کوئی شخص حالت احرام میں باوجود علم نکاح کرے تو منکوحہ اس پر حرام ہے ✢

افضا اگر کوئی شخص نابالغہ لڑکی سے مباشرت کرے اور اسکا مقام حیض و براز ایک ہو جائے تو وہ لڑکی اس پر ہمیشہ کے لئے حرام ہو جائے گی ✢

جو عورتیں ہمیشہ کیلئے حرام ہیں جو نسبی[۱] عورتیں مذکور ہیں۔ جو رضاعی[۲] عورتیں مذکور ہوئیں۔ زوجہ مدخولہ[۳] کی اولاد اور ماں اور جدّات۔ باپ[۴] اور اجداد کی مدخولہ۔ جس شوہر[۵] دار عورت سے زنا کرے۔ جس عورت[۶] کا عدّت میں ہونا معلوم ہو اس سے نکاح کرنا یا نہ معلوم ہو اور عقد کے بعد دخول بھی کرے۔ جس[۷] عورت سے حالت احرام میں جان کر عقد کرے۔ جس[۸] عورت کو نو[۹] مرتبہ طلاق عدّی دے چکا ہو۔ جس[۱۰] عورت سے لعان کی ہو۔ جس[۱۱] عورت کا جماع کرنے سے افضا ہو گیا ہو ✢

زمانۂ حمل

حالتِ حمل میں عورتوں کو بھی نہانا مستحب ہے اور لڑکا بھی خوبصورت و خوش اخلاق ہوگا۔ حاملہ لونڈی سے جماع مکروہ ہے۔

ولادت کے وقت جو امور مستحب ہیں

بچّہ پیدا ہونے کے بعد غسل دے کر سفید کپڑے میں لپیٹنا۔ بچّہ کے داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہنا۔ بچّہ کے تالو میں خاکِ شفا، خرمہ، شہد پانی میں ملاکر خرمہ چبا کر ملنا۔ ولادت کے وقت جب خون آئے تو خرمہ کھانا۔

عقیقہ

اس میں چھ امر مستحب موکدہ ہیں اور پانچ امر مکروہ ہیں

امورِ مستحب

پیدائش کے ساتویں دن کوئی حیوان اونٹ یا بکرا۔ دنبہ یا بھیڑ جن شرائط کا قربانی کے واسطے چاہیئے۔ لڑکا ہو تو نر، لڑکی ہو تو مادہ ذبح کرنا۔ بچّے کا سارا سر منڈوانا۔ مونڈے ہوئے بالوں کے برابر چاندی یا سونا خیرات کرنا۔ اسی روز آئمہ معصومین علیہم السلام کے ناموں پر بچّوں کا نام رکھنا۔ ذبیحہ کا چوتھا حصّہ دائی جنائی کو بشرطیکہ مسلمان ہو اگر نہ ہو تو بچّے کی ماں کو دینا کہ وہ اس کو تصدق کرے۔ بقیہ تین حصّہ گوشت فقرا اور مساکین کو کھلا دینا چاہیئے۔

مکروہ

بچّہ کا نام حارث۔ خالد۔ ضرار۔ ابوالحکم۔ ابوالمالک۔ ابونعیم وغیرہ یا جس کا نام محمدؐ رکھے اسی کی کنیت ابوالقاسم رکھنا۔ سر مونڈنے میں

کچھ بال چھوڑ دینا۔ ماں باپ اور اس کے عیال کو عقیقہ کا گوشت کھانا ذبیحہ کی کھال چھڑانے کے بعد اس کی ہڈی کو توڑنا +

ہدایت۔ (۱) بچے کے بلوغ کے قبل ولی کو اور بلوغ کے بعد خود اس کو اپنا عقیقہ کرنا مستحب ہے۔ (۲) حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ جب تک لڑکے کا عقیقہ نہیں ہوتا وہ آفات میں مبتلا رہتا ہے (۳) پہلے جانور ذبح کر کے سر مونڈنا چاہیئے +

دعائے عقیقہ يَا قَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فَتَقَبَّلْ مِنْهُ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۔

گوشوارہ لڑکا ہو یا لڑکی پیدائش کے ساتویں دن داہنے کان کی لو اور بائیں کان کے اوپر میں ایک ایک سوراخ کرنا مستحب ہے۔

ختنہ

بچے کا ختنہ کرنا پیدا ہونے کے ساتویں دن سے بلوغ تک ولی پر اور بلوغ کے بعد خود اس پر واجب ہے ۔

جس کا ختنہ نہ ہوا ہو اس کو اور خرابیوں کے علاوہ طواف النساء جو

واجب ہے اس کا ادا کرنا اس سے صحیح نہیں ÷

دُعائے ختنہ ختنہ کرتے وقت یہ دُعا پڑھنا چاہیئے۔ اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ سُنَّتُکَ وَسُنَّۃُ نَبِیِّکَ صَلَوٰتُکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَاتِّبَاعٌ مِّنَّا لَکَ وَلِنَبِیِّکَ بِمَشِیَّتِکَ وَاِرَادَتِکَ وَقَضَآئِکَ لِاَمْرٍ اَرَدْتَہٗ وَقَضَآءٍ حَتَمْتَہٗ وَحُکْمٍ اَنْفَذْتَہٗ فَاَذَقْتَہٗ حَرَّ الْحَدِیْدِ فِیْ خِتَانِہٖ وَحِجَامَتِہٖ لِاَمْرٍ اَنْتَ اَعْرَفُ بِہٖ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ فَطَھِّرْہُ مِنَ الذُّنُوْبِ وَزِدْ فِیْ عُمُرِہٖ وَادْفَعِ الْاٰفَاتِ عَنْ بَدَنِہٖ وَالْاَوْجَاعَ عَنْ جِسْمِہٖ وَزِدْہُ مِنَ الْغِنٰی وَادْفَعْ عَنْہُ الْفَقْرَ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ۔

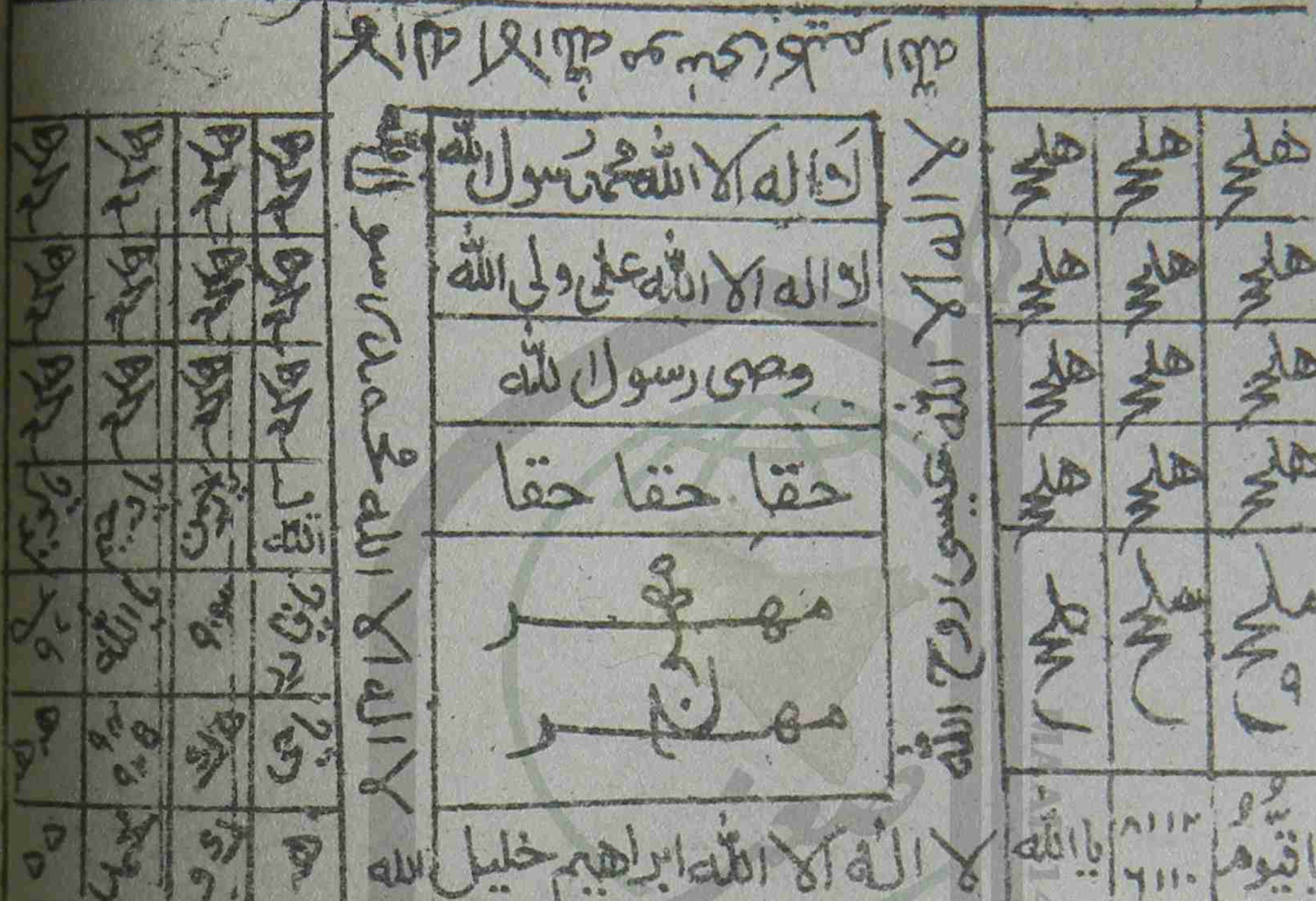
دُعائے ہلال

(از صحیفۂ کاملہ)

چاند دیکھ کر مستحب ہے کہ سات مرتبہ سورہ حمد تین مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ درود کے بعد پڑھے اَیُّھَا الْخَلْقُ الْمُطِیْعُ الدَّآئِبُ السَّرِیْعُ الْمُتَرَدِّدُ فِیْ مَنَازِلِ التَّقْدِیْرِ الْمُتَصَرِّفُ فِیْ فَلَکِ التَّدْبِیْرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِکَ الظُّلَمَ وَاَوْضَحَ بِکَ الْبُھَمَ وَجَعَلَکَ اٰیَۃً مِّنْ اٰیَاتِ مُلْکِہٖ وَعَلَامَۃً مِّنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِہٖ وَامْتَھَنَکَ بِالزِّیَادَۃِ وَالنُّقْصَانِ وَالطُّلُوْعِ وَالْاُفُوْلِ وَ

الانارة والكسوف في كل ذلك انت له مطيع والى
ارادتك سريع سبحانك ما اعجب ما دبر في امرك
والطف ما صنع في شانك جعلك مفتاح شهر
حادث لامر حادث فاسئل الله ربي وربك
وخالقي وخالقك ومقدري ومقدرك و
ومصوري ومصورك ان يصلي على محمد واله
وان يجعلك هلال بركة لا تمحقها الايام وطهارة
لا تدنسها الاثام هلال امن من الافات و
وسلامة من السيئات هلال سعد لا نحس فيه و
يمن لا نكد معه ويسر لا يمازجه عسر
وخير لا يشوبه شر هلال امن وايمان
ونعمة واحسان وسلامة واسلام اللهم
صل على محمد واله واجعلنا ممن ارضى من
طلع عليه وازكى من نظر اليه واسعد من تعبد
لك فيه ووفقنا فيه للتوبة واعصمنا فيه
من الحوبة واحفظنا فيه شكر نعمتك والبسنا فيه
جنن العافية واتمم علينا باستكمال طاعتك فيه
المنة انك المنان الحميد وصلى الله على محمد
واله الطاهرين

نقوش وقت ملاحظہ ماہِ نو



اعمال عاشورا و اربعین مع دعائے علقمہ

روزِ عاشورا مصیبت زدوں کی صورت بنانا۔ ننگے سر رہنا۔ آستینوں کو چڑھانا۔ بندوں کو کھول دینا۔ تمام دن گریہ وزاری میں مشغول رہنا۔ حُقّہ۔ پان وغیرہ نہ پینا۔ وقت عصر فاقہ شکنی کرنا۔ قاتلان امام حسینؑ پر لعنت کرنا۔ صبح کو کچھ دن چڑھے صحرا میں یا کوٹھے پر جا کر اعمال عاشورا بجا لانا۔ فرمایا امام محمد باقرؑ نے کہ جو شخص زیارت امام حسینؑ بجالائے۔ خُداوند عالم بہشت اس پر واجب کرتا ہے۔ پہلے زیارت مختصرہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ
دو رکعت نماز زیارت عاشورا کی مثل نماز صبح کے بجالائے۔ بعد اس کے اشارہ
کرے طرف قبر مطہر امام حسین علیہ السلام کے اور نیت کرے کہ دو رکعت
نماز زیارت امام حسین علیہ السلام کی پڑھتا ہوں قربۃً الی اللہ پس کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَ
صِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعٰلَمِينَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللهِ وَابْنَ خِيَرَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ
وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُورَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِي
حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّي جَمِيعًا سَلَامُ اللهِ
اَبَدًا مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ صَلَوٰتُ اللهِ
وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ
عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِيبَتُكَ
فِي السَّمٰوٰتِ فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ
عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ
وَاَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي رَتَّبَكُمُ اللهُ فِيهَا وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً
قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللهُ الْمُمَهِّدِينَ لَهُمْ بِالتَّمْكِينِ مِنْ قِتَالِكُمْ
بَرِئْتُ اِلَى اللهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ
وَاَوْلِيَائِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ صَلَوٰتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ

إِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ إِلَى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ آلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِي
أُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَلَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ
وَلَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَأَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ
وَتَهَيَّأَتْ لِقِتَالِكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي صَلَوٰاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ
عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِي بِكَ فَأَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِي أَكْرَمَ
مَقَامَكَ وَأَكْرَمَنِي بِكَ أَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ إِمَامٍ
مَنْصُورٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِيهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَبَا
عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ إِنِّي أَتَقَرَّبُ
إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَإِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِلَى فَاطِمَةَ وَإِلَى
الْحَسَنِ وَإِلَيْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَنَصَبَ
لَكَ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ أَسَّسَ الظُّلْمَ وَالْجَوْرَ عَلَيْكُمْ
وَأَبْرَأُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ
أَسَّسَ أَسَاسَ ذٰلِكَ وَبَنَى عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَجَرَى فِي ظُلْمِهِ
وَجَوْرِهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ
وَأَتَقَرَّبُ إِلَى اللّٰهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ وَمُوَالَاةِ وَلِيِّكُمْ
وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَالنَّاصِبِينَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ
مِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ وَأَوْلِيَائِهِمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ إِنِّي

سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ
وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِیْ اَكْرَمَنِیْ بِمَعْرِفَتِكُمْ
وَمَعْرِفَةِ اَوْلِيَائِكُمْ وَرَزَقَنِی الْبَرَآءَةَ مِنْ اَعْدَائِكُمْ اَنْ يَّجْعَلَنِیْ
مَعَكُمْ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ يُّثَبِّتَ لِیْ عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ
فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَسْئَلُهٗ اَنْ يُّبَلِّغَنِیَ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ لَكُمْ
عِنْدَ اللّٰهِ وَاَنْ يَّرْزُقَنِیْ طَلَبَ ثَارِیْ مَعَ اِمَامٍ مَهْدِیٍّ ظَاهِرٍ
نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَكُمْ
عِنْدَهٗ اَنْ يُّعْطِيَنِیْ بِمُصَابِیْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا يُعْطِیْ مُصَابًا بِمُصِيْبَتِهٖ
يَالَهَا مِنْ مُصِيْبَةٍ مَا اَعْظَمَهَا وَاَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِی الْاِسْلَامِ وَفِیْ
جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا
مِمَّنْ تَنَالُهٗ مِنْكَ صَلَوٰتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
مَحْيَایَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِیْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوٰاتُكَ
وَسَلَامُكَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهٖ بَنُوْ اُمَيَّةَ
وَابْنُ اٰكِلَةِ الْاَكْبَادِ اللَّعِيْنُ ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلٰى لِسَانِكَ وَلِسَانِ
نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِیْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَّمَوْقِفٍ وَقَفَ فِيْهِ
نَبِيُّكَ صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةَ
بْنَ اَبِیْ سُفْيَانَ وَيَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ وَاٰلَ مَرْوَانَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ
اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِيَادٍ وَّاٰلُ
مَرْوَانَ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ الْاَلِيْمَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِیْ مَوْقِفِیْ هٰذَا وَ
اَيَّامِ حَيَاتِیْ بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالَاتِ
لِنَبِيِّكَ وَاٰلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

پس سو مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاٰخِرَ تَابِعٍ لَّهٗ
عَلٰی ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِیْ جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَشَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلٰی قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ
الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا۔

پس سو مرتبہ کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
وَعَلَی الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ
بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكَ مِنِّیْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا
مَا بَقِيْتُ وَبَقِیَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ
مِنِّیْ لِزِيَارَتِكَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَيْنِ وَعَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَيْنِ
وَعَلٰی اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰی اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ۔

بعد اس کے کہے اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ
بِاللَّعْنِ مِنِّیْ وَابْدَأْ بِهٖ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِیَ وَالثَّالِثَ
وَالرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ ابْنَ مُعَاوِيَةَ خَامِسًا وَّالْعَنْ عُبَيْدَ
اللّٰهِ ابْنَ زِيَادٍ وَّابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ ابْنَ سَعْدٍ وَّشِمْرًا وَّاٰلَ

اَبِی سُفْیَانَ وَآلِ مَرْوَانَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ۔

پس سجدے میں جائے اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاکِرِیْنَ

لَکَ عَلٰی مُصَابِھِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی عَظِیْمِ رَزِیَّتِیْ اَللّٰھُمَّ
اُرْزُقْنِیْ شَفَاعَۃَ الْحُسَیْنِ یَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِیْ قَدَمَ صِدْقٍ
عِنْدَکَ مَعَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ

فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ سات مرتبہ اس دعا کو پڑھتا جائے اور غمگین رہے اور روتا جائے اور آگے بڑھنے اور پیچھے ہٹنے میں کہتا جائے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَائِہٖ وَتَسْلِیْمًا لِاَمْرِہٖ

فرمایا کہ جو شخص روز عاشورا دس مرتبہ یہ دعا پڑھے محفوظ رکھے گا حق تعالٰے ہر آفت و بلا سے سال آئندہ تک اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَاَخِیْہِ وَاُمِّہٖ وَاَبِیْہِ وَجَدِّہٖ وَبَنِیْہِ وَفَرِّجْ عَنِّیْ مِمَّا اَنَا فِیْہِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اور ہزار مرتبہ قاتلان امام حسین علیہ السلام پر اس طرح لعنت کرے اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِہٖ

اور فرمایا کہ جو کوئی ہزار مرتبہ سورہ قل ھو اللہ احد پڑھے تو خداوند رحمٰن اس کی طرف نظر رحمت کرے گا

دعائے علقمہ

روز عاشورا اس دعا کو ضرور پڑھنا چاہیئے

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ یَا کَاشِفَ

كَرْبِ الْمَكْرُوبِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَ يَا صَرِيْخَ
الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ وَ
يَا مَنْ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَ يَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى
وَ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ وَ يَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ عَلَى
الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَ مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَ مَا
تُخْفِي الصُّدُوْرُ وَ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ وَ يَا مَنْ
لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ وَ يَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ
وَ يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ وَ بَارِئَ النُّفُوْسِ
بَعْدَ الْمَوْتِ وَ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ يَا قَاضِيَ
الْحَاجَاتِ يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤْلَاتِ يَا وَلِيَّ
الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ يَكْفِيْ مِنْ كُلِّ
شَيْءٍ وَ لَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ عَلِيٍّ وَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ
وَ بِحَقِّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ وَ بِحَقِّ التِّسْعَةِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَاِنِّيْ بِهِمْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِيْ مَقَامِيْ
هٰذَا وَ بِهِمْ اَتَوَسَّلُ وَ بِهِمْ اَتَشَفَّعُ اِلَيْكَ وَ بِحَقِّهِمْ
اَسْئَلُكَ وَ اُقْسِمُ وَ اَعْزِمُ عَلَيْكَ وَ بِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَهُمْ
عِنْدَكَ وَ بِالْقَدْرِ الَّذِيْ لَهُمْ عِنْدَكَ وَ بِالَّذِيْ
فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِيْنَ وَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ

عِنْدَهُمْ وَبِهٖ خَصَّصْتَهُمْ دُوْنَ الْعَالَمِيْنَ وَبِهٖ
اَبَنْتَهُمْ وَاَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعٰلَمِيْنَ
حَتّٰى فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِيْنَ جَمِيْعًا. اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ
وَهَمِّيْ وَكَرْبِيْ وَتَكْفِيَنِي الْمُهِمَّ مِنْ اُمُوْرِيْ وَ
تَقْضِيَ عَنِّيْ دَيْنِيْ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيْرَنِيْ
مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِيْ عَنِ الْمَسْئَلَةِ
اِلَى الْمَخْلُوْقِيْنَ وَتَكْفِيَنِيْ هَمَّ مَنْ اَخَافُ هَمَّهٗ وَعُسْرَ
مَنْ اَخَافُ عُسْرَهٗ وَحُزُوْنَةَ مَنْ اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ وَشَرَّ مَنْ اَخَافُ
شَرَّهٗ وَمَكْرَ مَنْ اَخَافُ مَكْرَهٗ وَبَغْيَ مَنْ اَخَافُ بَغْيَهٗ وَجَوْرَ مَنْ
اَخَافُ جَوْرَهٗ وَسُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَهٗ وَكَيْدَ مَنْ اَخَافُ
كَيْدَهٗ وَمَقْدُرَةَ مَنْ اَخَافُ بَلَاءَ مَقْدُرَتِهٖ عَلَيَّ وَتَرُدَّ عَنِّيْ
كَيْدَ الْكَيَدَةِ وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ فَاَرِدْهُ
وَمَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهٗ وَمَكْرَهٗ وَبَأْسَهٗ وَ
اَمَانِيَّهٗ وَامْنَعْهُ عَنِّيْ كَيْفَ شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ
عَنِّيْ بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهٗ وَبِبَلَاءٍ لَا تَسْتُرُهٗ وَبِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا وَبِسُقْمٍ لَا
تُعَافِيْهِ وَذُلٍّ لَا تُعِزُّهٗ وَبِمَسْكَنَةٍ لَا تَجْبُرُهَا اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ
بِالذُّلِّ نَصْبَ عَيْنَيْهِ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِيْ مَنْزِلِهٖ وَالْعِلَّةَ وَ
السُّقْمَ فِيْ بَدَنِهٖ حَتّٰى تَشْغَلَهٗ بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ

لَهٗ وَاَنْسِهٖ ذِكْرِىْ كَمَا اَنْسَيْتَهٗ ذِكْرَكَ
وَخُذْ عَنِّىْ بِسَمْعِهٖ وَبَصَرِهٖ وَلِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَرِجْلِهٖ
وَقَلْبِهٖ وَجَمِيْعِ جَوَارِحِهٖ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ فِىْ جَمِيْعِ
ذٰلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهٖ حَتّٰى تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهٗ شُغْلًا
شَاغِلًا بِهٖ عَنِّىْ وَعَنْ ذِكْرِىْ وَاكْفِنِىْ يَا كَافِىْ مَا لَا
يَكْفِىْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ الْكَافِىْ لَا كَافِىْ سِوَاكَ مُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ
سِوَاكَ وَمُغِيْثٌ لَا مُغِيْثَ سِوَاكَ وَجَارٌ لَا جَارَ سِوَاكَ
خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهٗ سِوَاكَ وَمُغِيْثُهٗ سِوَاكَ وَمَفْزَعُهٗ
اِلٰى سِوَاكَ وَمَهْرَبُهٗ وَمَلْجَاُهٗ اِلٰى غَيْرِكَ وَمَنْجَاهُ
مِنْ مَخْلُوْقٍ غَيْرِكَ وَاَنْتَ ثِقَتِىْ وَرَجَائِىْ وَمَفْزَعِىْ
وَمَهْرَبِىْ وَمَلْجَاِىْ وَمَنْجَاىَ فَبِكَ اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ
اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ
وَاَتَوَسَّلُ وَاَتَشَفَّعُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ فَلَكَ الْحَمْدُ
وَلَكَ الشُّكْرُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ
فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَكْشِفَ
عَنِّىْ غَمِّىْ وَهَمِّىْ وَكَرْبِىْ فِىْ مَقَامِىْ هٰذَا كَمَا
كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهٗ وَغَمَّهٗ وَكَرْبَهٗ وَكَفَيْتَهٗ
هَوْلَ عَدُوِّهٖ فَاكْشِفْ عَنِّىْ كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ

عَنِّي كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِي كَمَا كَفَيْتَهُ وَاصْرِفْ
عَنِّي هَوْلَ مَا اَخَافُ هَوْلَهُ وَمُؤْنَةَ مَا اَخَافُ مُؤْنَتَهُ
وَهَمَّ مَا اَخَافُ هَمَّهُ بِلَا مُؤْنَةٍ عَلٰى نَفْسِي مِنْ
ذٰلِكَ وَاصْرِفْنِي بِقَضَاءِ حَوَائِجِي وَكِفَايَةِ مَا
اَهَمَّنِي هَمُّهُ مِنْ اَمْرِ اٰخِرَتِي وَدُنْيَايَ يَا اَمِيْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْكُمَا مِنِّي سَلَامُ
اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا
جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا
فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمَا اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِي حَيٰوةَ
مُحَمَّدٍ وَّذُرِّيَّتِهِ وَاَمِتْنِي مَمَاتَهُمْ وَتَوَفَّنِي
عَلٰى مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ وَلَا تُفَرِّقْ
بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ
عَلَيْكُمَا اَتَيْتُكُمَا زَائِرًا وَّمُتَوَسِّلًا اِلَى اللّٰهِ رَبِّي
وَرَبِّكُمَا وَمُتَوَجِّهًا اِلَيْهِ بِكُمَا وَمُسْتَشْفِعًا بِكُمَا
اِلَى اللّٰهِ فِي حَاجَتِي هٰذِهٖ فَاشْفَعَا لِي اِلَى اللّٰهِ فَاِنَّ
لَكُمَا عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْجَاهَ الْوَجِيْهَ
وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيْعَ وَالْوَسِيْلَةَ اِنِّي اَنْقَلِبُ عَنْكُمَا
مُنْتَظِرًا لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَقَضَائِهَا وَنَجَاحِهَا مِنَ اللّٰهِ

بِشَفَاعَتِكُمَا اِلَى اللّٰهِ فِيْ ذٰلِكَ فَلَا اَخِيْبُ وَلَا يَكُوْنُ
مُنْقَلَبِيْ مُنْقَلَبًا خَائِبًا خَاسِرًا بَلْ يَكُوْنُ مُنْقَلَبِيْ مُنْقَلَبًا
رَاجِحًا مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا لِيْ بِقَضَاءِ جَمِيْعِ حَوَائِجِيْ
وَتَشَفَّعَا لِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنْقَلَبْتُ عَلٰى مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مُفَوِّضًا اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ مُلْجِأً ظَهْرِيْ
اِلَى اللّٰهِ مُتَوَكِّلًا عَلَى اللّٰهِ وَاَقُوْلُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى
سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ لِيْ وَرَاءَ اللّٰهِ وَوَرَاءَكُمْ يَا سَادَتِيْ
مُنْتَهٰى مَا شَاءَ رَبِّيْ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهَ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ
اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ اِلَيْكُمَا اِنْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِيْ يَا
اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَمَوْلَايَ وَاَنْتَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا سَيِّدِيْ
وَسَلَامِيْ عَلَيْكُمَا مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ
وَالنَّهَارُ وَاصِلٌ ذٰلِكَ اِلَيْكُمَا غَيْرُ مَحْجُوْبٍ
عَنْكُمَا سَلَامِيْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَاَسْئَلُهُ بِحَقِّكُمَا
اَنْ يَشَاءَ ذٰلِكَ وَيَفْعَلَ فَاِنَّهُ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ اِنْقَلَبْتُ
يَا سَيِّدَيَّ عَنْكُمَا تَائِبًا حَامِدًا لِلّٰهِ شَاكِرًا رَاجِيًا
لِلْاِجَابَةِ غَيْرَ اٰئِسٍ وَلَا قَانِطٍ اٰئِبًا عَائِدًا رَاجِعًا
اِلٰى زِيَارَتِكُمَا غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا وَلَا عَنْ زِيَا
رَتِكُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَائِدٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ یَا سَادَاتِیْ رَغِبْتُ اِلَیْکُمَا وَاِلٰی زِیَارَتِکُمَا
بَعْدَ اَنْ زَھِدَ فِیْکُمَا وَفِیْ زِیَارَتِکُمَا اَھْلُ الدُّنْیَا فَلَا
خَیَّبَنِیَ اللّٰہُ رَجَوْتُ وَمَا اَمَّلْتُ فِیْ زِیَارَتِکُمَا اِنَّہٗ قَرِیْبٌ
مُّجِیْبٌ - بعد اس کے دو رکعت نماز زیارت آخر روز عاشورا پڑھے - اس کے
بعد یہ زیارت پڑھے اور روئے کہ مشتغل بہ تعزیت ہے :

زیارت آخر روز عاشورا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَۃِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
وَارِثَ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
وَارِثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ
عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ
حَبِیْبِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عَلِیٍّ وَلِیِّ
اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ حَسَنِ الشَّھِیْدِ سِبْطِ
رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا بْنَ الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ وَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ
الْعٰلَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا خِیَرَۃَ اللّٰہِ وَابْنَ خِیَرَتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ
الْمَوْتُوْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْهَادِيُ الزَّكِيُّ وَعَلٰى
اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَقَامَتْ فِيْ جِوَارِكَ وَ
وَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّيْ مَا بَقِيْتُ
وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ
وَجَلَّ الْمُصَابُ فِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ
فِيْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ اَجْمَعِيْنَ وَفِيْ سُكَّانِ
الْاَرَضِيْنَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَ
وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَتَحِيَّاتُهٗ
عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَائِكَ الطَّيِّبِيْنَ الْمُنْتَجَبِيْنَ
وَعَلٰى ذُرِّيَّاتِهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى رُوْحِكَ
وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى تُرْبَتِكَ وَعَلٰى تُرْبَتِهِمْ
اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَّرِضْوَانًا وَّرَوْحًا
وَّرَيْحَانًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا
عَبْدِ اللّٰهِ يَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَيَا ابْنَ سَيِّدِ
الْوَصِيِّيْنَ وَيَا ابْنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ يَا ابْنَ الشَّهِيْدِ يَا اَخَا الشَّهِيْدِ
يَا اَبَا الشُّهَدَاءِ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ

هٰذَا الْيَوْمِ وَفِیْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِیْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِیْ كُلِّ
وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ
رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ
وَعَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكُمْ سَلَامًا مُتَّصِلًا
مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ ابْنِ
عَلِيِّ نِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَبَّاسِ ابْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ عَقِيْلٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى كُلِّ مُسْتَشْهِدٍ
مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَبَلِّغْهُمْ عَنِّیْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِیْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَآءَ فِیْ وَلَدِكِ
الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ
الْعَزَآءَ فِیْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ
اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِیْ اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ يَا مَوْلَایَ يَا
اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنَا ضَيْفُ اللّٰهِ وَضَيْفُكَ وَجَارُكَ وَلِكُلِّ
ضَيْفٍ وَّجَارٍ قِرًی وَّقِرَایَ فِیْ هٰذَا الْوَقْتِ
اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی
اَنْ يَّرْزُقَنِیْ فَكَاكَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ اِنَّهٗ
سَمِيْعُ الدُّعَآءِ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۔ اور چاہیے کہ

پانی سے فاقہ شکنی کرے تو ایسا کھانا کھائے جو اہل مصیبت کے لائق ہے اور طعام لذیذ اور پرُتکلف سے احتراز کرے اور دُعائے سلامتی سال کا روز عاشورا پڑھنا ممنوع ہے۔ کیونکہ یہ دُعائیں مخالفین کی ہیں۔ اور انہوں نے اس کو ایجاد کیا ہے۔ اِس غرض سے کہ وہ روز عاشورا کو روز یمن و برکت جانتے ہیں۔ اور اس میں دُعا کے پڑھنے سے درازئ عُمر کے خواہاں ہوتے ہیں۔

مسائل دستخطی

سرکار شریعتمدار شمس العلماء ناصر الملۃ جناب آقا السید ناصر حسین صاحب قبلہ مدظلہ العالی

(و)

سرکار شریعتمدار شمس العلماء نجم الملۃ جناب آقا السید نجم الحسن صاحب قبلہ دام ظلہ العالی

سوال۔ کہنہ اور ویران و شکستہ مساجد کا بنانا واجب ہے یا سنت ہے۔

الجواب۔ سُنت ہے اور موجب اجر عظیم ہے البتہ اگر نہ بنانے سے بے احترامی ہو تو وجوب کا بھی تعلق ہو جائے گا۔ اگرچہ وہ وجوب کفائی ہے

سوال۔ قرآن مجید سے ثابت ہے کہ غیبت کرنا حرام ہے لیکن صوم میں غیبت مومن یا مسلم کی کرنا کیسا ہے اور روزے کو کیا ضرر ہوتا ہے

جواب۔ ماہ صیام اور ہر زمانہ محترم اور مکان محترم میں گُناہ کی عقوبت زیادہ ہو جاتی ہے۔ مگر روزہ باطل نہیں ہے۔ واللہ العلم

سوال۔ علیل ہے پانی مضر ہے اس نے تیمم بدل غسل جنابت کیا اسی سے نماز پڑھے گا یا تیمم بدل وضو کرے گا ۔

جواب۔ جنب کے لئے ایک تیمم بدل غسل کافی ہے ۔

سوال۔ اگر پان منہ میں ہے اور سو گیا آنکھ جب کھلی صبح کو کلی کر کے نیت روزہ کر لی صحیح ہے یا نہیں ۔

جواب۔ روزہ صحیح ہے لیکن بعد ماہ صیام ایک روزہ احتیاطاً رکھنا چاہیئے۔ اور یہ احتیاط ترک نہ ہو۔ واللہ العالم ۔

سوال۔ عمداً جنب ہوا۔ یعنے جماع کیا شب کو اور غسل عمداً نہیں کیا تیمم کر کے صبح تک جاگتا رہا۔ روزہ صحیح ہے یا نہیں ۔

جواب۔ روزہ باطل ہے اور قضاء کفارہ لازم ہے۔ واللہ العالم ۔

سوال۔ فقراء مومنین کو اطعام ماہ رمضان میں بوقت افطار کیسا ہے ۔

جواب۔ نہایت موجب ثواب ہے اور بہت عمدہ امر ہے ۔

سوال۔ ڈاڑھی منڈانا کیسا ہے۔ کتروانے میں کیا قباحت ہے۔ اگر ڈاڑھی چھوڑے تو اس کی حد کتنی معین ہے۔ مونچھ منڈانے میں کیا قباحت ہے ۔

جواب۔ داڑھی منڈانا حرام، کتروانا بغرض اصلاح جائز ہے مگر نہ اس قدر کہ مثل منڈانے کے ہو جائے، زیادتی کی ..... حد ایک قبضہ ہے۔ مونچھوں کا کتروانا منڈانے سے بہتر ہے۔ واللہ العالم ۔

سید ناصر حسین عفی عنہ بقلمہ　　　سید نجم الحسن عفی عنہ بقلمہ

نمبر شمار	اسباب خیر و برکت	نمبر شمار	اسباب نحوست و افلاس
۱	قبل غروب چراغ جلانا	۱	کھڑے ہو کر پیشاب کرنا۔
۲	گھر میں داخل ہونے کے وقت	۲	رات کو جھاڑو دینا۔
	سورۂ توحید پڑھنا۔	۳	جلد نماز پڑھنا۔
۳	قبل و بعد کھانے کے ہاتھ دھونا	۴	پیشاب کرنے کی جگہ وضو کرنا۔
۴	منہ پر گلاب چھڑکنا۔	۵	منہ سے چراغ بجھانا۔
۵	مومن کے واسطے غائبانہ دعا کرنا	۶	حقیر جان کر دانہ کی عزت نہ کرنا
۶	یاقوت فیروزہ کی انگوٹھی پہننا	۷	دامن آستین سے منہ ہاتھ پونچھنا
۷	نماز پنجگانہ بخضوع و خشوع پڑھنا	۸	حمام میں پیشاب کرنا۔
۸	صبح سویرے اُٹھنا۔	۹	مٹی سے ہاتھ دھونا۔
۹	صبح کے وقت سورہ یٰسین اور	۱۰	لہسن پیاز کے چھلکے جلانا۔
	تبارک الذی بیدہ الملک پڑھنا	۱۱	قبر پر بیٹھنا۔
۱۰	مسجدوں میں قبل اذان جانا	۱۲	بکریوں کے درمیان سے نکلنا
۱۱	باطہارت رہنا۔	۱۳	چوکھٹ پر بیٹھنا۔
۱۲	عشا کے وقت سورۂ واقعہ پڑھنا	۱۴	دانتوں سے ناخون کاٹنا۔
۱۳	بعد نماز تعقیب پڑھنا	۱۵	اظہار حرص کرنا۔
۱۴	عزیزوں کے ساتھ احسان کرنا	۱۶	فقیروں سے بے توجہی کرنا۔
۱۵	گھر کو صاف رکھنا۔	۱۷	نیزہ قلم پر پاؤں رکھنا۔

نمبر شمار	اسباب خیر و برکت	نمبر شمار	اسباب نحوست و افلاس
۱۶	مومن کی حاجت روائی کرنا	۱۸	جالا، مکڑی کا گھر میں رکھنا۔
۱۷	فکر معاش میں صبح کو جانا۔	۱۹	حالت جنابت میں کچھ کھانا۔
۱۸	بہت استغفار کرنا۔	۲۰	کھڑے ہو کر کنگھی کرنا۔
۱۹	خیانت نہ کرنا۔	۲۱	کوڑا گھر میں رکھنا۔
۲۰	سچ بولنا۔	۲۲	جھوٹی قسم کھانا۔
۲۱	مُومنین جب ملیں کے اسکی حکایت کرنا	۲۳	زنا کرنا۔
۲۲	خدا کا شکر کرنا۔	۲۴	حرص کرنا۔
۲۳	دسترخوان پکا دانہ چُن کر ادب سے کھانا	۲۵	مغربین کے درمیان سو رہنا۔
۲۴	رات کو باوضو سونا۔	۲۶	بعد نماز صبح قبل نکلنے آفتاب کے سو رہنا

نیک و بد ہفت روزہ

نام ہفت روزہ	قطع لباس	نیا کپڑا پہننا	سفر کرنا	کل کاموں کے واسطے
شنبہ	بد	نیک	نیک	نیک
یک شنبہ	بد	میانہ	میانہ	میانہ مگر شادی و تعمیر کے واسطے نیک ہے
دو شنبہ	نیک	بد	بد	بد
سہ شنبہ	بد	نیک	نیک	میانہ
چہار شنبہ	نیک	بد	بد	بد
پنجشنبہ	نیک	نیک	نیک	
جمعہ	نیک	نیک	بد مگر بعد نماز نیک ہے	نیک

مختصر فہرست:- امامیہ کتب خانہ لاہور

کتاب التفریق والتحریف فی الاسلام معہ اضافہ ایڈیشن دوم۔ قیمت ۸ روپے۔ مجلد ۹/۵۰

سیرۃ فاطمۃ الزہرا صلوات اللہ علیہا۔ قیمت مجلد ۸/۲۵

تفسیر امام حسن عسکری علیہ السلام یعنی آثار حیدری۔ قیمت ۸ روپے۔ مجلد ۹-۵۰ پیسے

شیعہ بچوں کی نماز (مولوی فرمان علی) ہدیہ پچیس ۲۵ پیسے

العقد (مرزا یوسف حسین صاحب) قیمت پچیس ۲۵ پیسے

دعائے نور مترجم عکسی رنگین مع ناد علی صغیر و کبیر وغیرہ ہدیہ ۵۰ پیسے مجلد ۷۵ پیسے

مرزا دبیر کے سلام .... قیمت ۵۰ پیسے

الحمید .... قیمت ۸۰ پیسے

میر انیس کے سلام .... قیمت پچاس پیسے

اعجاز جعفری (معجزات امام جعفر صادق علیہ السلام) قیمت ۲۵ پیسے

افسانہ عترت (مجموعہ قصیدہ جات بزبان پنجابی) قیمت ۱۲ پیسے

پیغام توحید (مصنفہ علامہ سید محمد سبطین صاحب پروفیسر) قیمت ۷۵ پیسے

جلوہ پنجتن (مجموعہ قصیدہ جات بزبان پنجابی) قیمت ۱۲ پیسے

معجزہ جناب فاطمۃ الزہرا .... ہدیہ صرف ۷ پیسے

مسح رجلین بجواب غسل رجلین .... ہدیہ صرف ۳۲ پیسے

ملنے کا پتہ:- امامیہ کتب خانہ مغل حویلی حلقہ ۷۲ لاہور نمبر ۸

(حمایت اسلام پریس لاہور)

نمازِ امامیہ باترجمہ عکسی (باتصویر)

مع اصولِ دین وخطباتِ عیدین وغیرہ

مطابق فتاویٰ واحتیاط آیت اللہ علامہ السید محسن الحکیم طباطبائی قبلہ مجتہدِ اعظم نجف اشرف (عراق) مرتبہ عالی جناب تقدس مآب مولانا السید منظور حسین صاحب نقوی مدظلہٗ۔ اس میں صاف اور سادہ عام فہم اردو میں اصولِ دین بادلائل اور مقدماتِ نماز۔ نجاست غسل۔ طہارت۔ وضو۔ فروعات دین۔ طریقِ تیمم۔ نماز۔ نقشہ اوقاتِ نماز۔ تقدماتِ نماز۔ واجباتِ نماز غیر رُکنی۔ واجباتِ نماز رُکنی مبطلاتِ نماز۔ سہویات۔ نقشہ شکیاتِ نماز۔ طریق نمازِ جماعت۔ نمازِ جمعہ۔ خطباتِ جمعہ۔ نمازِ عیدین۔ دُعائے قنوت عیدین۔ خطباتِ عیدالفطر۔ خطبات عیدالاضحیٰ۔ تکبیراتِ عیدین۔ زکوٰۃِ فطرہ۔ قربانی عیدالاضحیٰ۔ نماز آیات۔ نماز نذر وعہد۔ نمازِ قسم۔ نمازِ طواف۔ نماز اجارہ۔ نماز قضائے والدین۔ نماز سفر۔ نمازِ احتیاط۔ نماز قضاء۔ غسلِ میت۔ ترکیبِ کفن۔ نمازِ میت۔ تلقینِ میت۔ نقشہ ولادت ووفات حضرات چہاردہ معصومین علیہم السلام۔ چاند دیکھنے کے وقت کے نقوش۔ حالات ایام ہفتہ۔ نحس اصغر تاریخیں۔ قمر در عقرب۔ استخارے کا طریقہ غرضیکہ اس رسالہ **نمازِ امامیہ** باترجمہ عکسی باتصویر کے ہوتے ہوئے "تحفۃ العوام" کی ضرورت نہیں رہتی۔ باتصویر ہے۔ جس میں آٹھ شکلیں ترکیب وضو کی آٹھ شکلیں مردوں کی نماز کی اور آٹھ شکلیں عورتوں کی نماز کی دکھائی گئی ہیں۔ زبان نہایت ہی سلیس اور آسان سائز ۲۰×۲۶/۸ حجم معہ تصاویر ۱۲۴ صفحات۔ لکھائی چھپائی کاغذ عمدہ۔ سرورق چھ رنگ کا باوجود ان تمام خوبیوں کے ہدیہ صرف

۷۵ پیسے — علاوہ محصولڈاک ٭

ملنے کا پتہ: امامیہ کتب خانہ مغل حویلی موچی دروازہ حلقہ ۲، ۷ لاہور ۸